www.urduchannel.in

منتخب کلام

قابل اجمیری

انتخاب

خالد مصطفیٰ

Sadiq
015\book
ud Din

نیشنل بک فاؤنڈیشن
اسلام آباد

www.urduchannel.in

Sadiq
015\book
ud Din

©2015ء نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

نگران : پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید
انتخاب : خالد مصطفیٰ

سرورق : ....
اشاعت : دسمبر، 2015ء
تعداد : ....
کوڈ نمبر : GNU-......
آئی ایس بی این : 978-969-37-............
طابع : ....
قیمت : ....

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی مطبوعات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے رابطہ:
ویب سائٹ: http/www.nbf.org.pk یا فون 92-51-9261125
یا ای میل: books@nbf.org.pk

www.urduchannel.in

پیش لفظ

پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید
مینیجنگ ڈائریکٹر

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

وقت کرتا ہے پرورش برسوں

ہر ایک دور میں اردو غزل پر کام ہوتا رہا۔مختلف ادبی جرائد نے ضخیم غزل نمبر شائع کیۓ ۔نامور اور مُسلّم اردو غزل گوؤں کے انتخاب شائع ہوتے رہے۔ساتھ ساتھ غیر معروف اور نسبتاً کم اہم شعراء کے کلام پر بھی بہت کام ہوا۔نامور شعراء یقیناً اس بات کے حقدار ہیں کہ ان کے کام کو پوری دیانت داری اور تندہی سے دیکھا اور پرکھا جائے لیکن ان شعراء کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جنھوں نے اپنے سینکڑوں معاصرین کو پیچھے چھوڑ کر کم وقت میں اپنا مقام بنایا۔

۵۰ء کی دہائی کے بہت سے ممتاز صاحب اسلوب غزل گو ہیں۔ان میں بعض کی شہرت میں تو شاعری سے زیادہ دیگر عوامل کارفرما ہیں مگر بعض واقعی حقیقی شاعر ہیں۔ان دو گروہوں کے درمیان تفریق ضروری ہے اور یہ تفریق ان شعراء کے کلام کے عمیق مطالعے کے بعد ہی کی جاسکتی ہے۔۵۰ء کی دہائی کے اہم غزل گوؤں میں ایک نام جو بار بار

www.urduchannel.in

ہماری توجہ اپنی جانب مبذول کراتا ہے وہ قابلؔ اجمیری کا ہے۔قابلؔ اجمیری عام ڈگر سے ہٹ کر چلنے والا شاعر تھا لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس کے کلام کو پرکھنے پر وہ توجہ نہ دی گئی جس کا وہ حقدار تھا۔

قابلؔ اجمیری کا اصل نام عبدالرحیم تھا۔وہ ۲۷،اگست ۱۹۳۱ء کو قصبہ چرلی، اجمیر شریف (بھارت) میں پیدا ہوئے۔وہ اجمیر کے پیرزادہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ان کے خاندان کے افراد پٹھان سلطنت کے دور میں یہاں آباد ہوئے تھے۔ اس زمانے میں اس خاندان کے بیشتر افراد اعلیٰ فوجی عہدوں پر فائز تھے لیکن قابل کی پیدائش سے قبل ان کے خاندان کے حالات کمزور ہونا شروع ہو گئے تھے۔قابلؔ سات سال کی عمر میں والدین کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو گئے۔یہ ان کی زندگی کا پہلا المناک سانحہ تھا۔دوسرا سانحہ جس نے ان کی زندگی میں زہر گھول دیا وہ تپ دق کا جان لیوا مرض تھا جو انہیں بچپن میں والدین کی طرف سے منتقل ہوا۔ان کے والد عبدالکریم اور والدہ گلاب تپِ دق کے مرض میں مبتلا تھے۔قابل اجمیری کے والد تقسیمِ ہند سے قبل تعمیرات کی ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے۔جھلستی دھوپ میں کام کرنے کی وجہ سے ان

www.urduchannel.in

کی صحت خراب ہونا شروع ہوگئی۔ ۱۹۳۴ء میں پہلی دفعہ ان پر تپِ دق کا حملہ ہوا۔ ان کا انتقال ۱۹۳۸ء میں اجمیر کے لونگیہ ہسپتال میں ہوا۔ چند دنوں بعد قابلؔ کی والدہ گلاب بھی چل بسیں۔ ۱۹۴۷ء میں قابلؔ اجمیری کے چھوٹے بھائی شریف بھی دق کے مرض میں چل بسے۔ قابلؔ کی ایک ہمشیرہ بھی تھیں جس کا نام فاطمہ تھا مگر وہ بھی صغیر سنی میں فوت ہو گئیں۔ قابلؔ کی پرورش ان کے دادا چاند محمد نے کی جو اجمیر کی ریلوے ورکشاپ میں پینٹر تھے۔ (۱۹۶۷ء میں قابلؔ اجمیری پر مقالہ تحریر کرنے والے سندھ یونی ورسٹی حیدر آباد کے طالب علم سید محمد تسلیم نے قابلؔ کے دادا کا نام امیر بخش درج کیا ہے مگر بعد ازاں یونی ورسٹی اورینٹل کالج لاہور کے مقالہ نگار وحید الرحمٰن خان نے قابلؔ کے دادا کا نام چاند محمد درج کیا جو میرے نزدیک زیادہ مستند ہے۔ ہفت روزہ ''معین'' اجمیر نے اپنی ۶ جون ۱۹۴۷ء کی اشاعت میں قابلؔ کے دادا کی وفات کی خبر شائع ہوئی جس میں ان کا نام چاند محمد درج ہے۔)

قابلؔ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم معینیہ عثمانیہ سے حاصل کی۔ چھ سال کی عمر میں قرآن اور دس سال کی عمر میں صَرف ونحو کی تعلیم

www.urduchannel.in

مکمل کی۔ بارہ سال کی عمر میں اسی درس گاہ سے ثانوی درجے کا امتحان پاس کرنے کے بعد تعلیم کو خیر باد کہہ دیا اور تمام تر توجہ شاعری پر مرکوز کردی۔ پہلے پہل ارمان اجمیری کی شاگردی اختیار کی جو گدڑی شاہ بابا اجمیر کے سجادہ نشیں تھے۔ان کے نام پر ''بزم ارمان'' نامی ادبی تنظیم وجود میں آئی اور قابلؔ اس تنظیم کے فعال رکن تھے۔ بعدازاں قابلؔ نے ''بزم ارمان'' کی ریشہ دوانیوں سے تنگ آکر اس تنظیم سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور مولانا عبدالباری معانیؔ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو گئے۔ مولانا عبدالباری معانیؔ خانوادۂ چشتیہ کے ایک بڑے نامور سپوت تھے۔آپ عربی زبان کے جید عالم اور قرآن وحدیث کے محقق تھے۔اس کے ساتھ ساتھ شاعری میں بھی ید طولیٰ رکھتے تھے۔ معنیؔ صاحب کا کتب خانہ تقریباً پانچ ہزار کتب پر مشتمل تھا اور قابلؔ نے اس سے خوب استفادہ کیا۔ قابلؔ ہر روز ایک غزل کہتے اور مولانا معنیؔ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے۔ مولانا معنیؔ اس غزل کو پہلے ترکیبِ نحوی پر پرکھتے اور اس کے بعد اس کے معنوی خصائص پر بات کرتے۔اس طرح بہت کم عرصے میں قابلؔ کے کلام میں پختگی آنا شروع ہوگئی۔

www.urduchannel.in

قابلؔ نے ۱۹۴۴ء میں پہلا آل انڈیا مشاعرہ معنیؔ صاحب کی معیت میں پڑھا جو معینیہ اسلامیہ ہائی سکول اجمیر میں منعقد ہوا۔اس مشاعرے میں شرکت کے وقت قابلؔ اجمیری کی عمر صرف تیرہ سال تھی۔گویا قابلؔ صرف تیرہ چودہ برس کی عمر میں باقاعدہ شعر گوئی کرنے لگے تھے۔اس بات کا ایک دستاویزی ثبوت ہمیں اس طرح بھی ملتا ہے کہ روز نامہ ''طوفان'' اجمیر نے اپنی ۳۱ مارچ ۱۹۴۵ء کی اشاعت میں ''ریلوے ایڈلر سکول اجمیر کی گولڈن جوبلی۔غیر طرحی مشاعرہ'' کے عنوان سے ایک خبر شائع کی جس میں شریک ہونے والے شعراء میں قابلؔ اجمیری کا نام بھی درج تھا۔۱۹۴۵ء میں ہی مولانا معنیؔ کی صدارت میں نصیر آباد میں ایک بڑا مشاعرہ ہوا جس میں قابلؔ بھی شریک تھے۔اسی سال قابل اجمیریؔ اپنے وطن اجمیر سے باہر اندور،بھوپال اور کھنڈوہ کے مشاعروں میں شریک ہوئے۔ اجمیر اور دیگر شہروں کے مشاعروں میں قابلؔ اجمیری کو جگر مراد آبادی ،ماہر القادری،حفیظ جالندھری،ساغر نظامی،سیماب اکبر آبادی،بیکر واسطی،ممتاز الملانی ،قادر اکبر آبادی اور غفار اجمیری جیسے شعراء کی صحبت نصیب ہوئی۔

www.urduchannel.in

قابلؔ اجمیری کی شاعری پران کی ایک ناکام محبت نے بھی گہرے اثرات مرتب کئے۔قابلؔ کے دادا جس مکان میں رہتے تھے اس کے دو حصے تھے۔اس لئے انہوں نے گھر کا بالائی حصہ عبدالرحمٰن عرب کوکرائے پردے رکھا تھا۔عبدالرحمٰن عرب عراق کے باشندے تھے اور مدرسہ نظامیہ اجمیر میں مدرس تعینات تھے۔عبدالرحمٰن عرب کی ایک صاحبزادی جس کا نام عطیہ تھا،قابلؔ کی ہم عمر تھیں۔قابلؔ نے جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو وہ عرب صاحب کی صاحبزادی کے حسن و جمال پر فریفتہ ہوگئے۔عرب صاحب سے قابلؔ اجمیری کے لئے عطیہ کا ہاتھ مانگا گیا مگر اس رشتے کی استواری میں قابلؔ اجمیری کی بے روزگاری آڑے آئی۔عرب صاحب نے معاملے کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے عطیہ کی شادی اپنے ایک عزیز سے کردی اور یوں یہ قصہ تمام ہوا۔قابلؔ نے اس واقعے کا گہرا اثر لیا اوران کی شاعری میں حزن وملال در آیا۔غمِ روزگار تو پہلے ہی تھا اور اب غمِ جاناں بھی اس میں شامل ہوگیا۔اس واقعے نے قابلؔ کی شاعری پر مہمیز کا کام کیا۔

لڑکپن میں عشق کے سودے کے علاوہ قابلؔ کو اداکاری کا بھی

www.urduchannel.in

جنون رہا۔ایک دفعہ وہ ماہرالقادری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فلمی لائن اختیار کرنے کے لئے ان سے مدد مانگی۔ان کے منع کرنے پر سیخ پا ہوگئے اور کہنے لگے اگر مجھے اس مقصد میں کامیابی نہ ہوئی تو میں خودکشی کر لوں گا تاہم یہ خیال ان کے ذہن سے جلدی رفع ہوگیا۔اب قابلؔ نے اپنی تمام تر صلاحیتیں شاعری کے لئے وقف کردیں لیکن ساتھ ساتھ وہ موروثی مرض تپِ دق میں بھی مبتلا ہوگئے۔

۱۹۴۵ء سے قابلؔ کی شاعری کا شعوری دور شروع ہوتا ہے۔اب ان کا کلام متعدد ادبی پرچوں میں شائع ہونا شروع ہو گیا تھا۔مولانا معنیؔ کی سر پرستی میں وہ علمی منازل طے کرتے گئے۔تحریک پاکستان ان دنوں زوروں پہ تھی اور مولانا معنیؔ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لے رہے تھے۔قابلؔ بھی اس کوشش میں مولانا معنیؔ کی بھرپور معاونت کرتے رہے۔قابلؔ کی قومی موضوعات پر لکھی گئی نظمیں اسی دور کی یادگار ہیں۔یہ دور قابلؔ کے لئے دورِ ابتلا بھی تھا۔ایک فتنہ پسند ہندو سپاہی مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہو گیا۔اس ضمن میں بہت سی گرفتاریاں ہوئیں اور قتل کے شبے میں قابلؔ

www.urduchannel.in

بھی گرفتار کر لئے گئے تاہم جلد ہی ان کی جان بخشی ہوگئی اور رہا کر دئے گئے۔۱۶ سے ۱۹ دسمبر ۱۹۴۷ء تک فسادات کی وجہ سے کرفیو نافذ رہا۔۱۹دسمبر کو کرفیو ختم ہوتے ہی قابلؔ نے پاکستان کا رُخ کیا۔دسمبر کی آخری تاریخوں میں آپ حیدرآباد سندھ پہنچ گئے۔پاکستان آکر عرضی نویسی کی،صحافت سے بھی منسلک رہے،روزنامہ''جاوید''اور''آفتاب'' میں قطعہ نگاری کی اور ایک پریس بھی لگایا مگر غمِ روزگار سے نجات نہ ملی۔

حیدرآباد کی ادبی فضا نے قابلؔ کو بہت عرصہ سہارا دیئے رکھا۔مشاعروں سے ملنے والے اعزازیئے پر گزر اوقات ہوتی رہی لیکن ان کے بدن میں موجود تپ دق کے جراثیموں نے پھر سے سر اُٹھانا شروع کر دیا۔ان کے دوستوں نے علاج کے لئے حکومت سے رابطہ کیا۔حکومت سندھ نے قابلؔ کو علاج کی غرض سے اطالیہ بھیجنے کا عندیہ دیا مگر بات سیاسی وعدے سے آگے نہ بڑھ سکی۔۲۱ جون ۱۹۵۶ء میں آپ کو کوئٹہ کے فاطمہ جناح سینی ٹوریم میں داخل کرایا گیا اور آپ ۱۱ جون ۱۹۵۷ء تک یہاں زیر علاج رہے۔جہاں ان کی زندگی میں ایک اہم موڑ آیا۔قابلؔ کی خدمت پر مامور نرس نرگس سوسن نے جو اس وقت

www.urduchannel.in

کرسچن تھیں، انہیں شادی کا پیغام بھجوایا۔ بعد ازاں وہ مسلمان ہوگئیں اور قابل نے یکم اپریل ۱۹۶۱ء کو ان سے شادی کر لی۔ قابل اجمیری کی واحد اولاد ایک لڑکا ہے جس کا نام انہوں نے روشن ضمیر رکھا تھا مگر اب وہ ظفر قابل کے نام سے جانا جاتا ہے اور کراچی میں مقیم ہے۔ قابل کی وفا شعار بیوی نے ہسپتال اور گھر پر ان کے علاج میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی مگر قابلؔ کے لئے تپِ دق کا مرض جان لیوا ثابت ہوا۔ قابلؔ اجمیری نے اپنے آخری دن سرفراز کالونی اردو بازار لطیف آباد نمبر ۴ حیدر آباد میں گزارے۔ ان کی وفات ۱۳، اکتوبر ۱۹۶۲ء کو حیدر آباد سندھ میں ہوئی۔

قابلؔ اجمیری کی زندگی میں ان کا کوئی مجموعہ شائع نہ ہو سکا البتہ ''قابلؔ کے سو اشعار'' کے نام سے ایک کتابچہ ضرور شائع ہوا۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں قابلؔ کی پہلی برسی کے موقع پر ''مجلس یادگار قابل'' کے پلیٹ فارم سے ان کا پہلا مجموعہ ''دیدہ بیدار'' مجلس کے کنوینر محسن بھوپالی اور ان کے رفقائے کار کی کوششوں سے شائع ہوا۔ قابلؔ کا دوسرا مجموعہ ''خون رگِ جاں'' بھی مجلس کے ہی زیر اہتمام ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔ ۱۹۹۲ء میں سلیم جعفری مرحوم کی کوششوں سے متحدہ عرب امارات سے

www.urduchannel.in

یونی کیریئز کے زیر اہتمام پہلی دفعہ ''کلیاتِ قابل'' نقوش پریس لاہور سے شائع ہوئی مگر اس میں قابلؔ کا مکمل کلام شامل نہیں تھا۔ بعد ازاں اگست ۱۹۹۴ء میں فرید پبلشرز کراچی نے دوبارہ کلیات شائع کی جس میں قابلؔ اجمیری کا تمام کلام موجود ہے۔ ۲۰۰۵ء میں قابلؔ اجمیری کی بیٹے ظفر قابل نے ''عشق انسان کی ضرورت ہے'' کے نام سے قابلؔ کا شعری انتخاب شائع کیا جس میں ۴۴ غزلیں اور ۳ نظمیں شامل ہیں۔

قابلؔ اجمیری ایک پُرکشش شخصیت کے مالک تھے۔ بیماری کے باوجود وہ زندگی بھر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اپنے زمانے کے کچھ شاعروں سے معاصرانہ چشمک بھی رہی۔ اگست ۱۹۶۲ء میں جام شورو (حیدر آباد) میں ایک مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت قابلؔ اجمیری کر رہے تھے۔ مشاعرہ جاری تھا کہ قابلؔ اجمیری نے مائیک تھاما اور کہنے لگے ''حضرات چونکہ میری صدارت پر میرے ایک ہم عصر شاعر کو اعتراض ہے اس لئے میں صدارت سے دستبردار ہو کر گھر جا رہا ہوں''۔ یہ اعلان سنتے ہی مشاعرے میں کھلبلی مچ گئی۔ قابلؔ اجمیری کو تو منا لیا گیا اور مشاعرہ دوبارہ شروع بھی ہو گیا لیکن

www.urduchannel.in

یہ واقعہ دو ادبی گروپوں کے درمیان مستقل محاذ آرائی کی صورت اختیار کر گیا۔اس واقعے میں قابلؔ نے جس ہم عصر کا ذکر کیا وہ حمایت علی شاعرؔ تھے۔بعدازاں حمایت علی شاعرؔ نے اس واقعے کے متعلق اپنا مؤقف نہایت وضاحت سے بیان کیا جو چھ قسطوں میں ایک ہفتہ وار جریدے 'قومی اخبار'' (۴ جون ۱۹۹۳ء تا ۹ جولائی ۱۹۹۳ء) میں شائع ہوا۔اس مشاعرے میں محسن بھوپالیؔ مرحوم بھی موجود تھے اور کچھ لوگوں کے نزدیک یہ سب محسن بھوپالیؔ کا کیا دھرا تھا۔میں اپنی حیدرآباد تعیناتی کے دوران محسن بھوپالیؔ اور حمایت علی شاعرؔ دونوں سے ملا اور اس واقعے کے ذکر پر دونوں نے اپنی صفائی پیش کی۔حمایت علی شاعرؔ نے مجھے مرزا سلیم بیگ کی کتاب ''احوال واقعی'' دی جس میں اس قضیے کا مفصّل ذکر ہے اور محسن بھوپالیؔ نے ڈاکٹر ساجد امجد کے ماہنامہ ''سرگزشت'' میں شائع ہونے والے مضمون کا مطالعہ کرنے کا مشورہ دیا۔میں نے دونوں کا مطالعہ کیا لیکن کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا۔

قابلؔ کی شخصیت کے متعلق تو دو رائے ہوسکتی ہیں لیکن ان کی شاعری اور اردو غزل پر اس کے اثرات کے حوالے سے دو رائے نہیں ہو سکتیں۔وہ ایک خوش فکر اور رجحان ساز شاعر تھے۔غزل ان کا اصل

www.urduchannel.in

میدان تھا اور اس میں وہ کُھل کر کھیلے۔ان کی شاعری کا تین چوتھائی حصہ غزل پر مشتمل ہے۔ان کی دنیاوی زندگی صرف اکتیس برس تھی لیکن اس مختصر مدت میں انہوں نے بہت کچھ کہہ ڈالا۔قابلؔ اکتیس برس بعد داعیٔ اجل ہو گئے لیکن ان کی شاعری نے آج تک انہیں زندہ رکھا ہوا ہے۔

قابلؔ اجمیری پر ان کی زندگی میں تو کوئی قابلِ ذکر کام نہ ہوا تاہم ان کی وفات کے بعد کچھ لوگوں نے ان کے شعری اثاثے کو جانچنے کی سعی ضرور کی۔میں نے حیدرآباد میں اپنی تعیناتی کے دوران جب قابلؔ اجمیری جیسی نابغہ روزگار ہستی کے بارے میں جاننا چاہا تو معلوم ہوا کہ ان کی زندگی کے بارے میں بہت کم معلومات عوام تک پہنچی ہیں۔مزید یہ کہ ان کی شعری کتب بازار میں دستیاب نہیں۔لیکن میں حیدرآباد اور ملک کے دیگر حصوں میں جہاں بھی گیا،اہلِ علم وادب سے قابل اجمیری کا ذکر ضرور سنا۔قابلؔ اجمیری کے بیٹے ظفر قابل نے قابلؔ اجمیری کے کلام کو عام کرنے کے لئے حتی المقدور کوشش کی مگر اب بھی کلامِ قابل تک عام قاری کی دسترس نہیں۔

جناب پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید،مینیجنگ ڈائریکٹر نیشنل

www.urduchannel.in

بک فاؤنڈیشن نے اُردو کے اہم شعراء کا منتخب کلام شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا تو امید بندھی کہ اب قابلؔ اجمیری اور ان جیسے کئی اہم شعراء کا کلام عام آدمی کے مطالعے کے لئے بازار میں دستیاب ہوگا۔ میں پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق جاوید، مینیجنگ ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد کا ممنون ہوں کہ انہوں نے قابلؔ اجمیری کے منتخب کلام کو شائع کرنے کا اہتمام کیا۔

خالد مصطفیٰ

+92-3455003736

www.urduchannel.in

مشاہیر کی آراء

جگر مرادآبادی

قابلؔ پختہ مشق شاعر ہیں، وہ غزل کے مزاج کو سمجھتے ہیں اور اس کو برتنے کے آداب سے وہ پوری طرح واقفیت رکھتے ہیں۔ انہیں غزل کو غزل بنانے کا گُر خوب آتا ہے اس لئے ان کے ہاں ہر موضوع غزل کا موضوع معلوم ہوتا ہے۔ ان کے کلام سے ان کی انفرادیت نمایاں ہے اور یہی بنیادی خصوصیت شاعر کے لئے اہم اور اہم تر ہے۔

ڈاکٹر عبادت بریلوی

قابلؔ لکیر کے فقیر نہیں۔ ان کے ہاں تقلید کا شائبہ تک

www.urduchannel.in

نہیں ہوتا۔وہ نئی بات کہتے ہیں اور نئے انداز میں کہتے ہیں۔قابل کی غزلوں کے موضوعات محدود نہیں۔ان کے ہاں تو موضوعات کے تنوع کا احساس قدم قدم پر ہوتا ہے۔عشق ان کی شاعری کا اہم موضوع ضرور ہے لیکن چونکہ وہ زندگی کے دوسرے پہلوؤں سے الگ نہیں ہے اس لئے عشقیہ موضوعات بھی ان کے ہاں خاصے پہلودار متنوع کیفیت کے حامل نظر آتے ہیں۔لیکن ان کی غزلوں میں اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔زندگی کے عام سیاسی اور سماجی حالات کی ترجمانی وہ بڑی خوبی سے کرتے ہیں۔

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

قابل اجمیری کی طبیعت کو غزل سے خاص مناسبت ہے۔وہ غزل کے مزاجِ خاص اور اس کے شعور کو سلیقے سے برتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ان کا جسم جتنا

www.urduchannel.in

نحیف تھا ان کی روح اتنی ہی قوی تھی۔ وہ باہر سے جتنے پژمردہ تھے، اندر سے اتنے ہی زندہ تھے۔

شاہد احمد دہلوی

خوش نصیب ہیں وہ شاعر جن کی کچھ غزلیں زندہ رہتی ہیں۔ انہی خوش نصیبوں میں جن کی غزلیں دست بردِ زمانہ بچ رہی ہیں قابلؔ اجمیری بھی ہیں۔ وہ واقعی ایک جوہرِ قابل تھے۔ ان کا کلام زندہ و تابندہ ہے اور ان کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھے گا۔

شورش کاشمیری

ان کے کلام سے ان کی انفرادیت ٹپکتی ہے، اسلوبِ بیاں شگفتہ و پاکیزہ اور تغزل سے میں ڈوبا ہوا ہے۔ وہ تقلید کے قائل نہیں۔ نئی راہیں تراشتے اور نئے راستے ڈھونڈتے ہیں۔

شہزاد احمد

قابلؔ نے اپنے پیچھے جو شعری ترکہ چھوڑا ہے وہ مختصر

www.urduchannel.in

ہونے کے باوجود اتنا مختصر بھی نہیں کہ اس سے قابلؔ
اجمیری کے جوہر کا اندازہ نہ ہو سکے۔ وہ ہر لحاظ سے
اپنے عہد کے نمائندہ شاعر تھے۔ ان کے کلام میں وہ
تمام خوبیاں موجود ہیں جو ایک شاعر کو دیر تک زندہ
رکھ سکتی ہیں۔

سحر انصاری

قابل اجمیری اردو کے جدید غزل گو شعراء میں جوہر
قابل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ غزل کی اس قدر طویل
اور عظیم روایت میں شامل ہو کر اپنا ایک انفرادی رنگِ
سخن پیدا کر لینا شاید ہر غزل گو کے بس کی بات
نہیں۔ اسی لئے غزل گو شعراء کی اتنی کثیر تعداد کے
باوجود چند ایک ہی ایسے ہیں جن کی انفرادیت اور
لب ولہجہ کو مختلف اور سب سے الگ کہا جا سکتا ہے۔

حضور احمد سلیم

قابلؔ کے کلام میں ایسے شواہد بہت ملیں گے جس میں

www.urduchannel.in

زمانے کی تلخیوں اور حوادثِ روزگار کا ذکر ہے مگر پیرایۂ بیان میں کہیں ناسپاسی کا احساس یا افسردگی اور ملال کا شائبہ نہیں ملتا۔ وہ اپنی کیفیتِ احوال زیادہ سے زیادہ مؤثر انداز میں کرتا ہے، نہ اس میں مایوسی ہوتی ہے نہ قنوطیت۔

انوار احمد زئی

قابلؔ اجمیری کے تجربے سچے تھے اور اس کے پاس ان تجربوں کو ذخیرہ کرنے اور وقت آنے پر شعری سانچے میں منتقل کرنے کی حِس موجود تھی جو اس کے مقابل لفظوں کے کاسہ لیسوں اور مضامین کے نجیہ گروں سے ہمیشہ متصادم رہتی تھی۔ اس تصادم میں اس کی شاعری جوان ہوتی گئی اور وہ بوڑھا۔

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

منتخب کلام

قابلؔ اجمیری

www.urduchannel.in

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جما لِ محمد سے تزئینِ عالم
جما لِ محمد گلستا ں گلستا ں
منو ر منو ر معطّر معطّر
فروزاں فروزاں درخشاں درخشاں

نگا ہِ بلا لیؓ کی تا با نیا ں ہوں
کہ چشمِ اویسیؓ کی حیرانیاں ہوں
و ہی ر وشنی ہے تحیّر تحیّر
وہی سلسلہ ہے گریباں گریباں

فرا قِ نبی کی لطا فت نہ پو چھو
جنونِ طلب کی نزا کت نہ پو چھو
مہکتے ہیں کانٹے کھٹکتے ہیں غنچے
بیاباں بیاباں گلستاں گلستاں

www.urduchannel.in

عجب بیکسی ہے مدد کر خدا را
نہ جینے کی صورت نہ مرنے کا یارا
کنارے بھی ہم سے کشیدہ کشیدہ
طلاتم بھی ہم سے گریزاں گریزاں

خیالِ رسالت مآب آ رہا ہے
دلِ ناتواں پر شباب آ رہا ہے
شبِ غم کی تاریک وادی میں جیسے
سحر آ رہی ہے خراماں خراماں

کہیں بادِ صرصر رمیدہ رمیدہ
کہیں نکہتِ گل پریدہ پریدہ
تری جستجو ہے بیاباں بیاباں
تری آرزو ہے خیاباں خیاباں

www.urduchannel.in

یہی ہے تری کامیابی کا رستہ
اب آیا مدینہ وہ آیا مدینہ
بڑھے جا مسافر دمادم دمادم
چلے جا مسافر شتاباں شتاباں

کہاں کے اندھیرے کہاں کے اجالے
تجھے دیکھ لیتے ہیں احساس والے
ترا نورِ عارض تجلّی تجلّی
ترا عکسِ گیسو شبستاں شبستاں

وہیں تجھ کو آرام آئے گا قابلؔ
وہیں پاسکیں گے سکوں دیدہ و دل
مدینے کی شامیں چراغاں چراغاں
مدینے کی صبحیں بہاراں بہاراں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

میرے محبوب وطن

صبحِ تازہ نے بدل ڈالا بہاروں کا چلن
آ کے ٹھہرا ہے نیا قافلۂ سر و سمن
دیکھ وہ ناچ رہی ہے نئے سورج کی کرن
اے میرے پاک وطن
اے میرے محبوب وطن

وہ جو تھا سلسلۂ رنج و محن ختم ہوا
دورِ بیچارگیٔ دانش و فن ختم ہوا
محفلِ زیست کا دستورِ کہن ختم ہوا
اے میرے پاک وطن
اے میرے محبوب وطن

شوق بیدار ہوئے مرحلے آسان ہوئے
تیرے شیدا تیری عظمت کے نگہبان ہوئے
تیرے دشمن سرِ بازار پشیمان ہوئے
اے میرے پاک وطن

www.urduchannel.in

یادِ وطن

فکرِ چمن نہ پوچھو　　یادِ وطن نہ پوچھو
دیوانہ پن نہ پوچھو　　اکثر فریب کھایا
اجمیر یاد آیا

خواجہ کا آستانہ　　دربارِ خسروانہ
وہ کیف وہ ترانہ　　کچھ بھی نہ ساتھ لایا
اجمیر یاد آیا

وہ جھالرے کا پانی　　آبِ بقا کا ثانی
بچپن کا یار جانی　　اب ہو گیا پرایا
اجمیر یاد آیا

معنیؔ سا آہ رہبر　　ہائے نیاز اطہر
اب کیا کہیں کہ دل پر　　کس کس کا داغ کھایا
اجمیر یاد آیا

راتوں کی خامشی میں　　تاروں کی روشنی میں

www.urduchannel.in

شفاف چاندنی میں   دل نے سکون پایا
اجمیر یاد آیا
جب ابرِ مست چھایا   پیغامِ یار لایا
جب پھول مسکرایا   کوئل نے گیت گایا
اجمیر یاد آیا
بلبل نے جب پکارا   اک تیر دل پہ مارا
جذبات کو ابھارا   غم کا غبار چھایا
اجمیر یاد آیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

تیری آغوش سے محروم سہی ہم لیکن
اپنے سر پیار کا الزام لیا کرتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

قائداعظم

جلالِ عشق عطا کر کے نوجوانوں کو
حریفِ گردشِ دوراں بنا دیا تو نے

یقینِ محکم و تنظیم و اتحاد کے ساتھ
حقیر قطروں کو طوفاں بنا دیا تو نے

خزاں بدوش ہوا کو خنک مزاجی سے
نسیمِ صبحِ بہاراں بنا دیا تو نے

بدل کے رکھ دیۓ فکر و نظر کے پیمانے
جنوں کو ہوش بداماں بنا دیا تو نے

www.urduchannel.in

تری نگاہ نے رازِ حیات فاش کیا
ہر ایک درد کو درماں بنا دیا تو نے

جہاں کلی کو اجازت نہ تھی چٹخنے کی
اسی زمیں کو گلستان بنا دیا تو نے

نگاہِ شوق دھندلکوں میں کھو نہیں سکتی
یقیں کو شمعِ فروزاں بنا دیا تو نے

چھڑا کے قیدِ غلامی سے ناتوانوں کو
دلیلِ عظمتِ انسان بنا دیا تو نے

ہم اب بھی تیری قیادت پہ ناز کرتے ہیں
ترے اصول ہمیں سرفراز کرتے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

اقبالؒ

وہ دیدہ ور کہ جس نے تجلّی نکھار دی
ذرّوں کو آفتابِ درخشاں بنا گیا

وہ چارہ ساز جس نے کئے تجرباتِ نو
ہر درد کو ضمانتِ درماں بنا گیا

وہ باغباں جو اپنی نسیمِ خیال سے
شامِ چمن کو صبحِ بہاراں بنا گیا

وہ دلربا کہ جس نے بدل دی سرشتِ دل
تکلیف کو نشاط کا ساماں بنا گیا

www.urduchannel.in

وہ فلسفی جو اپنی خودی کی تلاش میں
اربابِ دل کو محرمِ یزداں بنا گیا

وہ مردِ حق پرست مٹا کر جو تفرقے
اسلامیوں کو صرف مسلماں بنا گیا

اب کارواں کی بانگِ درا پر نظر نہیں
سب کچھ ہے اس کی قوم مسلماں مگر نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

آج دنیا سے بات کرنا ہے
تم ذرا سامنے سے ہٹ جاؤ
نرگسِ نیم خواب کی باتیں
خود بھی سمجھو مجھے بھی سمجھاؤ

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

دن پریشان ہے رات بھاری ہے
زندگی ہے کہ پھر بھی پیاری ہے

تیرے مستوں کی زندگی اے دوست
اک سرورِ خوش اعتباری ہے

دل کی دھڑکن کا اعتبار نہیں
ورنہ آواز تو تمہاری ہے

ان کے حسنِ ستم کا کیا کہنا
لوگ سمجھے خطا ہماری ہے

بے نیازی کو اپنی خُو نہ بنا
یہ ادا بھی کِسی کو پیاری ہے

www.urduchannel.in

لطفِ صبحِ نشاط مجھ سے پوُچھ
میں نے شامِ الم گزاری ہے

اپنے لب ہی نہیں سئے ہم نے
آپ کی زُلف بھی سنواری ہے

کتنی شمعیں بجھا کے اے قابلؔ
دل میں اک روشنی اُتاری ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆
تری آرزو کا ہی فیض ہے تری یاد ہی کا کمال ہے
کبھی میرا تجھ کو خیال تھا مگر آج اپنا خیال ہے
☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

عشق میں تازگی ہی رہتی ہے
وہ نظر چھیڑتی ہی رہتی ہے

آگ دل میں لگی ہی رہتی ہے
آنسوؤں کی کمی ہی رہتی ہے

میری راتیں اُجڑ گئیں اے دوست
اب یہاں روشنی ہی رہتی ہے

جانے کیا ہو پلک جھپکنے میں
زندگی جاگتی ہی رہتی ہے

لاکھ وہ بے نیاز ہو جائیں
حُسن میں دلکشی ہی رہتی ہے

www.urduchannel.in

جھوٹے وعدوں کی لذتیں مت پوچھ
آنکھ در سے لگی ہی رہتی ہے

ہجر کی رات ہو کہ صبحِ نشاط
زندگی زندگی ہی رہتی ہے

دردِ خود آگہی نہ ہو جب تک
کائنات اجنبی ہی رہتی ہے

کچھ نئی بات تو نہیں قابلؔ
ہجر میں بے کلی ہی رہتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

محبت داستاں ہو جائے گی کیا
خلش بڑھ کر فغاں ہو جائے گی کیا

مبارک عشرتِ دیدار لیکن
ہوس بھی شادماں ہو جائے گی کیا

ستارے مانند پڑتے ہی نہیں آج
شبِ غم جاوداں ہو جائے گی کیا

نہیں اب تیرے ملنے کا گماں بھی
قیامت نا گہاں ہو جائے گی کیا

نگاہِ یار برہم ہوتے ہوتے
مزاجِ گلستاں ہو جائے گی کیا

www.urduchannel.in

مٹا جاتا ہے دل راہِ طلب میں
تمنّا بے کراں ہو جائے گی کیا

مسافر گم سہی تاریکیوں میں
سحر بھی بے نشاں ہو جائے گی کیا

اُڑا جاتا ہے قابلؔ ذرّہ ذرّہ
زمیں بھی آسماں ہو جائے گی کیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

حدیثِ کاکل و رخسار ہم بھی رکھتے ہیں
کوئی سنے تو غمِ یار ہم بھی رکھتے ہیں
ہمیں بھی شہرِ نگاراں میں لے چلو یارو
کسی کے عشق کا آزار ہم بھی رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

خیالِ سود نہ اندیشۂ زیاں ہے ابھی
چلے چلو کہ مذاقِ سفر جواں ہے ابھی

ہمارے نقشِ قدم سے چمک اُٹھے شاید
فضائے منزلِ جاناں دھواں ہے ابھی

نئے نئے ہیں عزائم نئی نئی ہے تلاش
جمالِ دوست سے دل مطمئن کہاں ہے ابھی

رُکا رُکا سا تبسّم جھکی جھکی سی نظر
تمہیں سلیقۂ بیگانگی کہاں ہے ابھی

ہمارے کام نہ آئی متاعِ دیدۂ دل
نگارِ صبح کا جلوہ بہت گراں ہے ابھی

www.urduchannel.in

غمِ حیات کی پہنائیاں کسے دکھلائیں
زمانہ اپنی ہی وسعت سے سرگراں ہے ابھی

رُخِ حیات کی افسردگی نہیں جاتی
نہ جانے کونسا غم تشنۂ بیاں ہے ابھی

سکونِ دل کی تمنّا سے فائدہ قابلؔ
نفس نفس غمِ جاناں کی داستاں ہے ابھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

وارفتگیٔ شوق فسوں کار نہ ہو جائے
جلووں کا سنبھلنا کہیں دشوار نہ ہو جائے
رہبر جو ہمیں ٹھوکریں کھانے نہیں دیتا
ڈرتا ہے کہیں راستہ ہموار نہ ہو جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

نئے چراغ لئے شامِ بیکسی آئی
کہ دل بجھا تو ستاروں میں روشنی آئی

جنونِ شوق نے پہنچا دیا کہاں مجھ کو
نگاہِ دوست بھی اکثر تھکی تھکی آئی

ہمارے پاس کہاں آنسوؤں کی سوغاتیں
کسی کو اپنا بنا کے بڑی ہنسی آئی

جہانِ دار و رسن ہو کہ بزمِ شعر و شراب
ہمارے سامنے اپنی ہی زندگی آئی

تمہاری یاد کو آرامِ جاں بنایا تھا
تمہاری یاد بھی لیکن کبھی کبھی آئی

www.urduchannel.in

ہزار رنگ دیئے جس نے زندگانی کو
اُسی نظر سے محبت میں سادگی آئی

مِرے خلوص کا عالم نہ پوچھیئے قابلؔ
شکستِ جام سے آوازِ زندگی آئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

تری جستجو کا کرم دیکھتے ہیں
ستاروں کو زیرِ قدم دیکھتے ہیں
ہمارا شعورِ محبت تو دیکھو
تمھیں بھی محبت سے کم دیکھتے ہیں
یہ ظالم زمانہ دکھائے گا کیا کیا
تری آنکھ بھی آج نم دیکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

صراحی کا بھرم کھلتا نہ میری تشنگی ہوتی
ذرا تم نے نگاہِ ناز کو تکلیف دی ہوتی

جہاں بدلا مگر آدابِ میخانہ نہیں بدلے
کبھی اے گردشِ دوراں ادھر بھی آ گئی ہوتی

رہِ ہستی کے ہر منظر پہ رکتی ہے نظر اپنی
وہ مل جاتے تو کیا دُنیا میں ایسی دلکشی ہوتی

مقامِ عاشقی دُنیا نے سمجھا ہی نہیں ورنہ
جہاں تک تیرا غم ہوتا وہیں تک زندگی ہوتی

بھڑک اٹھی ہیں شاخیں پھول شعلے بنتے جاتے ہیں
ہمارے آشیانوں سے کہاں تک روشنی ہوتی

www.urduchannel.in

مری وحشت کا اندازہ تو ہو جاتا زمانے کو
جبینِ زندگی پر اک شکن ہی آ گئی ہوتی

تمہاری آرزو کیوں دل کے ویرانے میں آ پہنچی
بہاروں میں پلی ہوتی ستاروں میں رہی ہوتی

زمانے کی شکایت کیا زمانہ کس کی سنتا ہے
مگر تم نے تو آوازِ جنوں پہچان لی ہوتی

ہمارا ہی شعورِ بیکسی تھا درمیاں ورنہ
تری شانِ تغافل کی حقیقت کھل گئی ہوتی

رضائے دوست قابل میرا معیارِ محبت ہے
انہیں بھی بھول سکتا تھا اگر ان کی خوشی ہوتی

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

کیسی رندوں کی طبیعت کیسا پیمانوں کا رُخ
گردشِ دوراں بدل دیتی ہے میخانوں کا رُخ

ہم نے گلزاروں میں بھی دیکھی ہے خاک اُڑتی ہوئی
ایک ہی جانب نہیں رہتا بیابانوں کا رُخ

عاشقوں کے جمگھٹے ہیں تیری بزمِ ناز تک
شمع بجھتے ہی بدل جاتا ہے پروانوں کا رُخ

سُوکھتی جاتی ہیں آنکھیں ڈوبتے جاتے ہیں دل
تیری محفل میں بدل جاتا ہے طوفانوں کا رُخ

زندگی بڑھتی ہے آگے ان کے تیور دیکھ کر
وقت بھی پہچانتا ہے تیرے دیوانوں کا رُخ

www.urduchannel.in

کیسی کیسی محفلوں میں زلزلے آنے لگے
جوشِ وحشت نے کیا ہے آج ایوانوں کا رُخ

آج بھی وہ غرقِ مستی آج بھی ہم تشنہ کام
میکدہ بدلا مگر بدلا نہ پیمانوں کا رُخ

کیا ہوا ہم کو اگر دوچار موجیں چھُو گئیں
ہم نے بدلا ہے نہ جانے کتنے طوفانوں کا رُخ

قابلؔ ان کی بے نیازی کا کرشمہ دیکھئے
اپنی جانب ہو گیا ہے سارے افسانوں کا رُخ

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

دل جل رہا ہے چھاؤں میں دیوارِ یار کی
تصویر کھینچ لو ستمِ روزگار کی

یارو امید و ساغر و توبہ کا ذکر کیا
اب کے تو دل بھی توڑ گئی رُت بہار کی

کیوں بجھ گئے چراغ ستاروں کو کیا ہُوا
رات اتنی مختصر تو نہ تھی انتظار کی

ہم بھی دلِ خراب سے بیزار ہیں مگر
کیا کیجئے کہ بات نہیں اختیار کی

دل بھی ہے چاک چاک جگر بھی ہے داغ داغ
لائی تھی شہرِ گل میں تمنا بہار کی

www.urduchannel.in

مڑ مڑ کے دیکھتے ہیں شبِ غم کے راہرو
آنکھوں میں روشنی ہے ابھی انتظار کی

دل انتہا پسند خرد حوصلہ شکن
دیوانے کس سے بات کریں بزمِ یار کی

قابل لٹا کے خونِ تمنّا کی سرخیاں
ہم نے چمن سے قید اُٹھا دی بہار کی

☆☆☆☆☆☆☆☆

دلِ دیونہ عرضِ حال پر مائل تو کیا ہو گا
مگر وہ پوچھ بیٹھے خود ہی حالِ دل تو کیا ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

تم نہ مانو مگر حقیقت ہے
عشق انسان کی ضرورت ہے

کچھ تو دل مبتلائے وحشت ہے
کچھ تیری یاد بھی قیامت ہے

میرے محبوب مجھ سے جھوٹ نہ بول
جھوٹ صورتِ گر صداقت ہے

جی رہا ہوں اس اعتماد کے ساتھ
زندگی کو مری ضرورت ہے

حُسن ہی حُسن جلوے ہی جلوے
صرف احساس کی ضرورت ہے

www.urduchannel.in

اس کے وعدے پہ ناز تھے کیا کیا
اب در و بام سے ندامت ہے

اس کی محفل میں بیٹھ کر دیکھو
زندگی کتنی خوبصورت ہے

راستہ کٹ ہی جائے گا قابلؔ
شوقِ منزل اگر سلامت ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹوٹا نہیں ہے بندِ قبائے سحر ابھی
نا محرمِ جمال ہے اہلِ نظر ابھی
شاید پھر اس قدر بھی تعلق نہیں رہے
کچھ لوگ ڈھونڈتے ہیں ترا سنگِ در ابھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

لطف لیتا ہے مگر شکوہ سرا ہوتا ہے
شوق احسان فراموشِ جفا ہوتا ہے

اتنے بے درد نہیں وہ کہ تسلّی بھی نہ دیں
ٹھیس لگنے سے مگر زخم ہرا ہوتا ہے

اے سکوتِ در و دیوار تُو شاید رہنا
شامِ غم سے میرا پیمانِ وفا ہوتا ہے

عالمِ شوق یونہی گوش بر آواز نہیں
بربطِ دل پہ کوئی نغمہ سرا ہوتا ہے

یہ ستارے یہ مہ و مہر کریں لاکھ جتن
جلوۂ دوست کا انداز جدا ہوتا ہے

www.urduchannel.in

درِ جاناں نہ سہی سایۂ خنجر ہی سہی
سجدۂ شوق بہر حال ادا ہوتا ہے

شوق ہو راہنما تو کوئی مشکل نہ رہے
شوق مشکل سے مگر راہنما ہوتا ہے

ایک دل تابِ تجلّی کو ترستی ہے نظر
صبح ہوتی ہے مگر صبح سے کیا ہوتا ہے

رخصتِ دوست پہ قالبِ دلِ مایوس کو دیکھ د
اک سفینہ ہے کہ ساحل سے جدا ہوتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

وہ خیالوں میں کہیں شعلہ کہیں شبنم رہے
ایک اندازِ کرم کے مختلف عالم رہے

بات بھی تشنہ رہی الفاظ بھی مبہم رہے
عہد و پیمانِ نظر لیکن بڑے محکم رہے

ربطِ خاطر کی نزاکت کو سمجھ سکتا ہے کون
آرزو کی آپ نے محوِ تجسس ہم رہے

جلوہ گاہِ یار سے بھی تشنہ کام آئے ہیں لوگ
جانے امیدیں زیادہ ہیں کہ جلوے کم رہے

آؤ اپنے عارضِ روشن کا پرتو ڈال دو
میری راتوں کو ستاروں کے اُجالے کم رہے

www.urduchannel.in

مجھ سے ہمدردی تو ہے لیکن کہیں ایسا نہ ہو
میری آنکھیں سُوکھ جائیں تیرا دامن نم رہے

ہر قدم پہ حادثہ ہر آرزو بھی حادثہ
حادثے پھر بھی ہمارے حوصلوں سے کم رہے

قابلؔ اپنا دردِ محرومی سمجھ سکتا ہے کون
عمر بھر طوفاں سے کھیلے تشنۂ شبنم رہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

مڑ مڑ کے دیکھتے ہیں شبِ غم کے راہرو
آنکھوں میں روشنی ہے ابھی انتظار کی
دل انتہا پسند خرد حوصلہ شکن
دیوانے کس سے بات کریں بزمِ یار کی

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

شوقِ بے انتہا نہ دے جانا
بندگی کو خُدا نہ دے جانا

ضبطِ غم کا صِلہ نہ دے جانا
زندگی کی دعا نہ دے جانا

رات تاریک راہ ناہموار
شمعِ غم کو ہوا نہ دے جانا

دلِ بے تاب کا بھروسہ کیا
مجھ کو آہِ رسا نہ دے جانا

بیکسی سے بڑی اُمیدیں ہیں
تم کوئی آسرا نہ دے جانا

www.urduchannel.in

شوق کی ابتدا کو ٹھکرا کر
جرأتِ انتہا نہ دے جانا

راستے میں قدم نہ رک جائیں
نالۂ نارسا نہ دے جانا

میرے شوقِ طلب کی بات ہے اور
تم طلب سے سِوا نہ دے جانا

کوئی احسان کر کے قابل پر
دوستی کی سزا نہ دے جانا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

محبت کی غزل پر زندگانی رقص کرتی ہے
تمنا جھوم اُٹھتی ہے جوانی رقص کرتی ہے

وہی اندازِ گویائی وہی احساسِ رُسوائی
تری نظروں میں میری بے زبانی رقص کرتی ہے

کبھی تم نے بھی آوازِ شکستِ دل سُنی ہوتی
یہ وہ نغمہ ہے جس پر زندگانی رقص کرتی ہے

بڑے رنگین عالم ہیں تری سادہ نگاہی میں
تغافل جھومتا ہے مہربانی رقص کرتی ہے

سحر ہونے کو ہے لیکن ابھی ہم تک نہیں پہنچا
یہ ساغر ہے کہ اپنی ناتوانی رقص کرتی ہے

www.urduchannel.in

تری آنکھوں میں شامِ مکیدہ لیتی ہے انگڑائی
ترے ہونٹوں پہ صبحِ شادمانی رقص کرتی ہے

گذاری نزع کے عالم میں تو نے عمرائے قابلؔ
ترے شعروں میں لیکن زندگانی رقص کرتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

کٹ گئے ہجر کے پہاڑ سے دن
وقت کو تیرا انتظار نہ تھا
اور دیوانہ ہو گیا قابلؔ
درخورِ التفاتِ یار نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

لی روح نے انگڑائی دل وجد میں آیا ہے
اکثر تری نظروں نے وہ گیت سنایا ہے

شاید کسی آنسو سے زنداں بھی چمک اُٹھے
گلشن کے چراغوں کو شبنم نے جلایا ہے

اربابِ محبت کو دنیا کے تغافل سے
تسکین ہی پہنچی ہے آرام ہی آیا ہے

اے گردشِ دوراں آ تجھ کو بھی اماں بخشیں
ہم نے غمِ جاناں کو سینے سے لگایا ہے

آنکھوں میں فقط آنسو ہونٹوں پہ فقط آہیں
اندازِ جنوں دل کو اب تک نہیں آیا ہے

www.urduchannel.in

صحرا بھی مہک اُٹھے زنداں بھی چمک اُٹھا
طوفانِ بہار اب کے رُکتا ہوا آیا ہے

اے کاش زمانے کی رفتار بدل سکتی
تُو صبح کا تر تو ہے دل شام کا سایہ ہے

اک جھومتے بادل نے چپکے سے کہا قابلؔ
ہنگامِ گُل آیا ہے ساقی نے بُلایا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

کتنی حقیقتیں ہیں توجہ کی منتظر
منزل سے بے نیاز ہے ذوقِ سفر ابھی
خوشبو روش روش ہے اجالا ہے شاخ شاخ
گذری ہے گلستاں سے نسیمِ سحر ابھی

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

اعتبارِ نگاہ کر بیٹھے
کتنے جلوے تباہ کر بیٹھے

آپ کا سنگ در نہیں چمکا
ہم جبینیں سیاہ کر بیٹھے

موت پر مسکرانے آئے تھے
زندگانی تباہ کر بیٹھے

شمعِ اُمّید کے اُجالے میں
کتنی راتیں سیاہ کر بیٹھے

کِس توقع پہ اہلِ دل قابلؔ
زندگی سے نباہ کر بیٹھے

www.urduchannel.in

○

اب یہ عالم ہے کہ غم کی بھی خبر ہوتی نہیں
اشک بہہ جاتے ہیں لیکن آنکھ تر ہوتی نہیں

پھر کوئی کم بخت کشتی نذرِ طوفاں ہوگئی
ورنہ ساحل پر اُداسی اس قدر ہوتی نہیں

تیرا اندازِ تغافل ہے جنوں میں آج کل
چاک کر لیتا ہوں دامن اور خبر ہوتی نہیں

میری نظریں جرأتِ نظارہ کی مجرم سہی
احتیاطِ حسن تم سے بھی مگر ہوتی نہیں

اضطراب دل سے قابل وہ نگاہِ بے نیاز
بے خبر معلوم ہوتی ہے مگر ہوتی نہیں

www.urduchannel.in

○

زندگانی کا اعتبار نہ تھا
جن دنوں تیرا انتظار نہ تھا

عشق اتنا گناہ گار نہ تھا
جب ہمیں دل پہ اختیار نہ تھا

ہائے وہ حوصلے محبت کے
دل تجھے کھو کے بے قرار نہ تھا

اپنے گلشن میں جب بہار آئی
کوئی شائستۂ بہار نہ تھا

محفلِ شعر پیاسی پیاسی تھی
جب تری آنکھ میں خمار نہ تھا

www.urduchannel.in

کٹ گئے ہجر کے پہاڑ سے دن
وقت کو تیرا انتظار نہ تھا

اور دیوانہ ہو گیا قابلؔ
درخورِ التفاتِ یار نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

نامرادی نے کر دیا خود دار
اب سرِ شوق خم نہیں ہوتا
وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

برہم ہے کائنات مگر جی رہے ہیں ہم
مشکل سہی حیات مگر جی رہے ہیں ہم

شمعیں بُجھی بُجھی سی ستارے اُداس اُداس
دم توڑتی ہے رات مگر جی رہے ہیں ہم

جیسے اجل بھی روٹھ گئی ہے ترے بغیر
ٹھکرا گئی حیات مگر جی رہے ہیں ہم

ہمسائیگی کاکل و رخسار چھن گئی
دن اپنا ہے نہ رات مگر جی رہے ہیں ہم

آہی گیا جہانِ حوادث بھی ساز گار
ہر شے ہے بے ثبات مگر جی رہے ہیں

www.urduchannel.in

کتنا جواں ہے شوق مگر صبح دور ہے
کتنی گراں ہے رات مگر جی رہے ہیں ہم

قابلِ کشاکشِ سحر و شام کی قسم
مرنے میں ہے نجات مگر جی رہے ہیں ہم

☆☆☆☆☆☆☆☆

ازل سے مائلِ پرواز ہوں میں
تری انگڑائیوں کا راز ہوں میں
بڑا دلچسپ ہے انجام میرا
غرورِ دوست کا آغاز ہوں میں

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

جب گلوں کو صبا جگاتی ہے
غم نصیبوں کو نیند آتی ہے

برہمی ہو کہ التفات اے دوست
تیری ہر بات یاد آتی ہے

وقت کے زخم سِل بھی جاتے ہیں
عمر رفتہ پلٹ بھی آتی ہے

دن نکلتا ہے کِس تمنا میں
رات کِس آسرے پہ آتی ہے

جب وہ گیسو بکھیر دیتے ہیں
زندگی راہ بھول جاتی ہے

www.urduchannel.in

مجھ کو تلقینِ صبر فرما کر
کیوں تری آنکھ بھیگ جاتی ہے

ہجر کی رات میں بھی اے قابلؔ
شمعِ اُمید جھلملاتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

عشق اتنا گناہ گار نہ تھا
جب ہمیں دل پہ اختیار نہ تھا
ہائے وہ حوصلے محبت کے
دل تجھے کھو کے بے قرار نہ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

آج دل بے قرار سا کیوں ہے
تیرا غم ہے تو بار سا کیوں ہے

موت دشوار ہو گئی شاید
زیست پر اختیار سا کیوں ہے

کوئی وعدہ نہیں امید نہیں
پھر مجھے انتظار سا کیوں ہے

سُن رہا ہوں پیامِ صبح مگر
ہر طرف یہ غبار سا کیوں ہے

زندگی اتنی مختصر تو نہیں
تیرا غم مستعار سا کیوں ہے

www.urduchannel.in

ان کے وعدے غلط سہی لیکن
عشق کو اعتبار سا کیوں ہے

درِ زنداں پہ کس نے دستک دی
آج موسم بہار سا کیوں ہے

کارواں تو گذر گیا ہوگا
راستے میں غبار سا کیوں ہے

ہم محبت میں مٹ گئے قابلؔ
اب کوئی غمگسار سا کیوں ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

عام فیضانِ غم نہیں ہوتا
ہر نفس محترم نہیں ہوتا

یا محبت میں غم نہیں ہوتا
یا مرا شوق کم نہیں ہوتا

نامرادی نے کر دیا خود دار
اب سرِ شوق خم نہیں ہوتا

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

ٹوٹ جاتا ہے دل مگر قابل
عشق مانوسِ غم نہیں ہوتا

www.urduchannel.in

○

کیا ہوا ہے کہ ترے عشق کا سودا بھی نہیں
زندہ رہنے کے لیے کوئی تمنا بھی نہیں

وقفِ بیداد رہے اور شکایت نہ کرے
عشق پابندِ وفا ہے مگر ایسا بھی نہیں

حیرتیں کہتی ہیں وہ آ کے گئے بھی کب کے
ذوقِ نظارہ پشیماں ہے کہ دیکھا بھی نہیں

تم نے پیمانِ محبت تو کیا تھا لیکن
اب تمہیں یاد نہیں تو مجھے شکوہ بھی نہیں

کس کڑے وقت میں بدلی ہیں نگاہیں تم نے
اب مجھے حوصلۂ ترکِ تمنا بھی نہیں

www.urduchannel.in

آج وہ کاتبِ تقدیر بنے بیٹھے ہیں
جن کے سینے میں گدازِ غمِ فردا بھی نہیں

راہ پر خار ہے اور رات اندھیری قابل
دور تک کوئی چراغِ رُخِ زیبا بھی نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

خو گرِ التفاتِ یار نہیں
ہم امیدوں سے شرمسار نہیں
عالمِ یاس کا سکون نہ پوچھ
اب اجل کا بھی انتظار نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

وہ ہر مقام سے پہلے وہ مقام کے بعد
سحر تھی شام سے پہلے سحر ہے شام کے بعد

ہر انقلاب مبارک ہر انقلاب عذاب
شکستِ جام سے پہلے شکستِ جام کے بعد

نفس نفس تھا قیامت نفس نفس ہے سکوں
غمِ تمام سے پہلے غمِ تمام کے بعد

مجھی پہ اتنی توجہ مجھی سے اتنا گریز
مرے سلام سے پہلے مرے سلام کے بعد

فضا تمام نشیمن فضا تمام قفس
خیالِ دام سے پہلے خیالِ دام کے بعد

www.urduchannel.in

چراغِ بزمِ ستم ہیں ہمارا حال نہ پوچھ
جلے تھے شام سے پہلے بجھے ہیں شام کے بعد

یہ رات کچھ بھی نہیں تھی یہ رات سب کچھ ہے
طلوعِ جام سے پہلے طلوعِ جام کے بعد

وہی زباں وہی باتیں مگر ہے کتنا فرق
تمہارے نام سے پہلے تمہارے نام کے بعد

رہِ طلب میں قدم لڑکھڑا ہی جاتے ہیں
کسی مقام سے پہلے کسی مقام کے بعد

یہ طرز فکر یہ رنگ سخن کہاں قابلؔ
ترے کلام سے پہلے تیرے کلام کے بعد

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

حیرتوں کے سلسلے سوزِ نہاں تک آ گئے
ہم نظر تک چاہتے تھے تم تو جاں تک آ گئے

نامرادی اپنی قسمت گمرہی اپنا نصیب
کارواں کی خیر ہو ہم کارواں تک آ گئے

ان کی پلکوں پر ستارے اپنے ہونٹوں پر ہنسی
قصۂ غم کہتے کہتے ہم کہاں تک آ گئے

اپنی اپنی جستجو ہے اپنا اپنا شوق ہے
تم ہنسی تک بھی نہ پہنچے ہم فغاں تک آ گئے

زلف میں خوشبو نہ تھی یا رنگ عارض میں نہ تھا
آپ کس کی آرزو میں گلستاں تک آ گئے

www.urduchannel.in

رفتہ رفتہ رنگ لایا جذبۂ خاموشِ عشق
وہ تغافل کرتے کرتے امتحاں تک آ گئے

خود تمہیں چاکِ گریباں کا شعور آ جائے گا
تم وہاں تک آ تو جاؤ ہم جہاں تک آ گئے

آج قابلؔ میکدے میں انقلاب آنے کو ہے
اہلِ دل اندیشۂ سود و زیاں تک آ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

ہنسی معلوم ہوتی ہے فغاں معلوم ہوتی ہے
محبت زندگی کی داستاں معلوم ہوتی ہے

کسی سے منزلِ مقصود پہچانی نہیں جاتی
مری حیرت شریکِ کارواں معلوم ہوتی ہے

نگاہِ دوست نے بخشی ہیں سرفرازیاں کیا کیا
مگر جب دیکھئے نامہرباں معلوم ہوتی ہے

نظر آنے لگے آثار تکمیلِ تمنا کے
محبت آج سعئ رائیگاں معلوم ہوتی ہے

شکستِ آرزو کو مدتیں گذریں مگر قابلؔ
نگاہِ دوست اب بھی بدگماں معلوم ہوتی ہے

www.urduchannel.in

آواز

حسنِ آغاز دے رہا ہے مجھے
لذتِ ساز دے رہا ہے مجھے
شوق پرواز دے رہا ہے مجھے
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
دامنِ انتظار پھیلا کر
وقت کے گیسوؤں کو لہرا کر
دلِ بیتاب کے قریب آ کر
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
ظلمت و ماہ سے گذر جاؤں
رہبر و راہ سے گذر جاؤں
نغمہ و آہ سے گذر جاؤں
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
محفلِ عیش و غم میں کیا ٹھہروں

www.urduchannel.in

بزمِ دیر و حرم میں کیا ٹھہروں
راہ کے پیچ و خم میں کیا ٹھہروں
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
عالمِ رنگ و بو سے بھی آگے
سرحدِ جستجو سے بھی آگے
منزلِ آرزو سے بھی آگے
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
شامِ دیجور ہو کہ صبحِ بہار
اجنبی شہر ہو کہ اپنا دیار
دل بہرحال ہے حریفِ قرار
کوئی آواز دے رہا ہے مجھے
نغمگی آ گئی ہے آہوں میں
پھول سے کھل اٹھے نگاہوں میں
زندگی کی حسین راہوں میں
کئی آواز دے رہا ہے مجھے

www.urduchannel.in

○

بہاروں کا فسوں ٹوٹا گلستانوں کو نیند آئی
خزاں آئی کہ تیرے چاک دامانوں کو نیند آئی

سُنے کوئی تو ساحل کا سکوت اب بھی سناتا ہے
ہمیں خاموش کر کے کتنے طوفانوں کو نیند آئی

ترے ہی حسن کی تابانیوں میں آنکھ کھولی تھی
تری ہی زلف کے سائے میں ارمانوں کو نیند آئی

یہ اہلِ بزم کیا خود شمع بھی محروم ہے اس سے
سکونِ دل کے جس عالم میں پروانوں کو نیند آئی

جنوں محوِ تجسس ہے خرد آواز دیتی ہے
نہ جانے کون سے عالم میں دیوانوں کو نیند آئی

www.urduchannel.in

ہمارے ساتھ ساری بزم بے آرام ہے ساقی
صراحی کو سکوں آیا نہ پیمانوں کو نیند آئی

زمانہ دیکھ لے گا اور تھوڑی دیر باقی ہے
ہمیں نیند آ گئی قابلؔ کہ طوفانوں کو نیند آئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حیرتیں کہتی ہیں وہ آ کے گئے بھی کب کے
ذوقِ نظارہ پشیماں ہے کہ دیکھا بھی نہیں
تم نے پیمانِ محبت تو کیا تھا لیکن
اب تمہیں یاد نہیں تو مجھے شکوہ بھی نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

شائستۂ وحشت کوئی آواز نہیں ہے
مدت سے غم یار بھی دمساز نہیں ہے

اللہ رے میری حسرتِ پرواز کا عالم
جیسے کہ مجھے طاقتِ پرواز نہیں ہے

85 اپنے ہی خیالوں کی تب و تاب میں گم ہوں
مدت سے غمِ یار بھی دمساز نہیں ہے

بے تاب تو بے تاب غزل خواں تو غزل خواں
اربابِ جنوں کا کوئی انداز نہیں ہے

افسانۂ اربابِ وفا بن کے نہ رہ جائے
اک بات کہ شرمندۂ آغاز نہیں ہے

www.urduchannel.in

○

آسودگیٔ شوق کا ساماں نہ کر سکے
جلوے میری نگاہ پہ احساں نہ کر سکے

تم نے مسرتوں کے خزانے لٹا دیئے
لیکن علاجِ تنگیٔ داماں نہ کر سکے

آنکھوں سے ٹوٹتے رہے تارے تمام رات
لیکن کسی کو زینتِ داماں نہ کر سکے

شائستہ نشاطِ ملامت کہاں تھے ہم
اچھا ہوا کہ چاک گریباں نہ کر سکے

اک والہانہ شان سے بڑھتے چلے گئے
ہم امتیازِ ساحلِ طوفاں نہ کر سکے

www.urduchannel.in

ہم جانِ رنگ و بو ہیں گلستاں ہمیں سے ہے
یہ اور بات خود کو نمایاں نہ کر سکے

کچھ اس طرح گذر گیا طوفانِ رنگ و بو
غنچے بہار سے کوئی پیماں نہ کر سکے

ہر صبح جاگتا ہوں نئی آرزو کے ساتھ
غم مجھ کو زندگی سے گریزاں نہ کر سکے

قابلؔ فراقِ دوست میں دل بجھ کے رہ گیا
جینے کے حوصلے بھی فروزاں نہ کر سکے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

تجدیدِ غمِ یار کرو موسمِ گل ہے
ذکرِ لب و رخسار کرو موسمِ گل ہے

ہم بھی دلِ پرخوں کی گلابی ذرا چھلکائیں
بھر پور کوئی وار کرو موسمِ گل ہے

بجلی کو پکارو کہ چمن جاگ رہا ہے
گلچیں کو خبردار کرو موسمِ گل ہے

آرائشِ افکار کے دن بیت گئے ہیں
اب جرأتِ گفتار کرو موسمِ گل ہے

زنداں کے در و بام بھی حق مانگ رہے ہیں
کچھ خون کی بوچھار کرو موسمِ گل ہے

www.urduchannel.in

اے شہر کے گل پیرہنو بام پہ آؤ
ماحول کو بے دار کرو موسمِ گل ہے

نقدِ دل و جاں ہو کہ متاعِ غم و حسرت
کچھ ہدیۂ دلدار کرو موسمِ گل ہے

پیغام نہ پہنچے کوئی اربابِ جنوں تک
خوشبو کو گرفتار کرو موسمِ گل ہے

جلوؤں کی یہی رُت یہی دیدار کے دن ہیں
نظروں کو گنہگار کرو موسمِ گل ہے

کچھ اور نہیں تو دلِ برباد پہ ہنس لو
ہنسنے سے نہ انکار کرو موسمِ گل ہے

www.urduchannel.in

اب انجمنِ رنگ کے آداب ہیں کچھ اور
دیوانوں کو ہشیار کرو موسمِ گل ہے

آزردہ مزاجی تو مقدر ہے خزاں کا
حالات سے پیکار کرو موسمِ گل ہے

قابل دلِ صد چاک ہے سوغات جنوں کی
جی بھر کے اسے پیار کرو موسمِ گل ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُنیا کی زباں ہے لبِ فریاد نہیں ہے
کرنا تھا میری جان ستم سوچ سمجھ کے
پیمانِ محبت ہے کوئی کھیل نہیں ہے
فرمایئے تکلیفِ کرم سوچ سمجھ کے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

وہ کب آئیں خدا جانے ستارو تم تو سو جاؤ
ہوئے ہیں ہم تو دیوانے ستارو تم تو سو جاؤ

کہاں تک مجھ سے ہمدردی کہاں تک میری غمخواری
ہزاروں غم ہیں انجانے ستارو تم تو سو جاؤ

گذر جائے گی غم کی رات اُمید و تو جاگ اُٹھو
سنبھل جائیں گے دیوانے ستارو تم تو سو جاؤ

ہمیں رودادِ ہستی رات بھر میں ختم کرنی ہے
نہ چھیڑو اور افسانے ستارو تم تو سو جاؤ

اسے قابلؔ کی چشمِ نم سے دیرینہ تعلق ہے
شبِ غم تم کو کیا جانے ستارو تم تو سو جاؤ

www.urduchannel.in

○

دل کو بہت مجبور نہ کیجئے
صبر کا دامن چھوٹ نہ جائے

بجھتے چراغو ڈوبتے تارو
آس کسی کی ٹوٹ نہ جائے

آج جنوں کے ڈھنگ نئے ہیں
تیری گلی بھی چھوٹ نہ جائے

ہوش میں آنا کھیل نہیں ہے
ہاتھ سے ساغر چھوٹ نہ جائے

منزلِ جاناں دور ہے قابلؔ
پاؤں کا چھالا پھوٹ نہ جائے

www.urduchannel.in

○

اُلٹ جاتے ہیں خم گردش میں پیمانہ نہیں رہتا
تمہارے بعد میخانہ بھی میخانہ نہیں رہتا

چمن سے دور رہ کر بھی بہل سکتے ہیں دیوانے
کہ پاس آ جائے ویرانہ تو ویرانہ نہیں رہتا

ہماری خامشی اے دوست افسانہ سہی لیکن
زباں بہکے تو افسانہ بھی افسانہ نہیں رہتا

در و دیوار سُونے کوچہ و بازار بے رونق
تمہارے شہر میں کیا کوئی دیوانہ نہیں رہتا

حریمِ ناز میں دل بھی دھڑکنا چھوڑ دیتا ہے
زبانِ آرزو پر کوئی افسانہ نہیں رہتا

www.urduchannel.in

○

درد چمکا رہی ہے تیری یاد
نور برسا رہی ہے تیری یاد

وادیٔ فکر ہو کہ منزلِ جہد
راہ دکھلا رہی ہے تیری یاد

یوں دھڑکنے لگا ہے دل جیسے
پہلی بار آرہی ہے تیری یاد

دل کی وادی میں چاندنی کی طرح
پھیلتی جا رہی ہے تیری یاد

عمر بھر ہم سمجھ سکے نہ تجھے
آج سمجھا رہی ہے تیری یاد

www.urduchannel.in

چاند ہو پھول ہو کہ ساغر ہو
سب کو جُھٹلا رہی ہے تیری یاد

اجنبی اجنبی ہے سارا وجود
مجھ کو اپنا رہی ہے تیری یاد

زندگی کتنی تیز رو ہے مگر
ساتھ آ رہی ہے تیری یاد

قابلِ درد آشنا کے لئے
اک مسیحا رہی ہے تیری یاد

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

آپ اپنے رقیب ہوتے ہیں
اہلِ دل بھی عجیب ہوتے ہیں

ہجر کی پُر خلوص راتوں میں
آپ کتنے قریب ہوتے ہیں

راحتوں سے گریز غم سے فرار
بعض لمحے عجیب ہوتے ہیں

تم جنہیں عمر بھر نہیں ملتے
وہ بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں

اہلِ دانش کے قافلے گمراہ
منزلوں کے قریب ہوتے ہیں

www.urduchannel.in

گردشیں رُک گئیں زمانے کی
آج دو دل قریب ہوتے ہیں

اس کے طرزِ کلام سے قابل
کتنے وحشی ادیب ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آئے ہیں سرِ کوئے صنم سوچ سمجھ کے
اس راہ میں رکھا ہے قدم سوچ سمجھ کے
اب کوئی کرن دل کے دریچے سے نہ جھانکے
ہم کاٹ رہے ہیں شبِ غم سوچ سمجھ کے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

مری بندگی کا صلہ کون دے گا
ترے در سے مجھ کو صدا کون دے گا

تمہیں کیا مزہ آئے گا دوستی کا
تمہیں دوستی کی سزا کون دے گا

مرے غم پہ آنسو بہاؤ گے تم بھی
تو اس آگ کو پھر ہوا کون دے گا

زمانہ محبت کا مارا ہوا ہے
مجھے زندگی کی دعا کون دے گا

وہ اپنی جفا پر پشیماں ہے قابلؔ
محبت کو اب آسرا کون دے گا

www.urduchannel.in

○

نہ گھبرا شبِ ہجر کی تیرگی سے
سحر بھی نمودار ہو گی اسی سے

یہ عالم ہے ان کی نظر کا ابھی سے
کہ جیسے ملے اجنبی اجنبی سے

میں آدابِ محفل سے واقف ہوں ساقی
تری آبرو ہے مری تشنگی سے

مجھے اپنی راتوں کی ظلمت ہے پیاری
ستاروں کی بخشی ہوئی روشنی سے

جہانِ خراب اب بھی دلکش ہے قابلؔ
جنونِ محبت کی شائستگی سے

www.urduchannel.in

○

جو شبِ غم گذار دیتے ہیں
زلفِ ہستی سنوار دیتے ہیں

ان کی فتنہ طرازیاں نہ گئیں
عشق کو اختیار دیتے ہیں

ہم وہ مظلوم ہیں کہ شامِ فراق
زندگی میں گذار دیتے ہیں

جادۂ شوق کے اندھیرے میں
دل میں سورج اتار دیتے ہیں

ہم محبت کی چھاؤں میں قاتل
ہر قیامت گذار دیتے ہیں

www.urduchannel.in

○

ہم چراغِ یقیں جلاتے رہے
وقت کو راستہ دکھاتے رہے

زندگی کتنی مختلف تھی مگر
ہم ترے ساتھ مسکراتے رہے

ہم تری راہ سے پھرے ہی نہیں
آستانے ہمیں بُلاتے رہے

جو ترے عشق کی امانت تھے
دل سے اب وہ گلے بھی جاتے رہے

جادۂ شوق میں ہمارے ساتھ
خود سہارے بھی لڑکھڑاتے رہے

www.urduchannel.in

ہم نے ذرّوں کو درد بخش دیا
تم ستاروں پہ مسکراتے رہے

زندگی اتنی دلفریب نہ تھی
تم مگر مجھ کو یاد آتے رہے

تیری محفل ترے دیار سے دُور
ہم محبت کے گیت گاتے رہے

جانے کس دُھن میں عمر بھر قابلؔ
محفلِ آرزو سجاتے رہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

عشق آئینہ ساز ہی نہ رہا
کوئی عشوہ طراز ہی نہ رہا

تیرگی ہو کہ نور ، دنیا کو
اب کوئی امتیاز ہی نہ رہا

کون پوچھے گا مہرباں ہو کر
اب غمِ عشق راز ہی نہ رہا

حُسن اب کس کے ناز اُٹھائے گا
وہ دلِ بے نیاز ہی نہ رہا

جُھوم اُٹھتی تھی کائنات مگر
میرے ہاتھوں میں ساز ہی نہ رہا

www.urduchannel.in

ہم بُلاتے تجھے مگر اے دوست
جذبۂ دل پہ ناز ہی نہ رہا

کون جانے نشاطِ گریۂ شب
زندگی میں گداز ہی نہ رہا

مانگتے عمرِ جاوداں لیکن
قصۂ غم دراز ہی نہ رہا

کیجئے کس کی بندگی قابلؔ
کوئی بندہ نواز ہی نہ رہا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

ترے دیار میں ہم سر جھکائے پھرتے ہیں
نگاہِ ناز کے احساں اُٹھائے پھرتے ہیں

کسی کی زلف پریشاں کسی کا دامن چاک
جنوں کو لوگ تماشہ بنائے پھرتے ہیں

خیالِ منزلِ جاناں تری دہائی ہے
ابھی نگاہ میں اپنے پرائے پھرتے ہیں

قدم قدم پہ لیا انتقام دنیا نے
تجھی کو جیسے گلے سے لگائے پھرتے ہیں

تمھیں خبر بھی ہے یارو کہ دشتِ غربت میں
ہم اپنا آپ جنازہ اُٹھائے پھرتے ہیں

www.urduchannel.in

نئی سحر کے اُجالے بھی اجنبی نکلے
نگاہِ شوق سے دامن بچائے پھرتے ہیں

فراقِ دوست سلامت کہ اہلِ دل قاتل
نفس نفس کو زمانہ بنائے پھرتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُنیا کی زباں ہے لبِ فریاد نہیں ہے
کرنا تھا میری جان ستم سوچ سمجھ کے
پیمانِ محبت ہے کوئی کھیل نہیں ہے
فرمایئے تکلیفِ کرم سوچ سمجھ کے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

دن چھپا اور غم کے سائے ڈھلے
آرزو کے نئے چراغ جلے

بڑھ گیا اور غم جدائی کا
آپ سے مل کے ہم نے ہاتھ ملے

کیا کہیں لغزشیں ہوئیں کتنی
جب کبھی ہم ذرا سنبھل کے چلے

ہم ہی ہیں فاتحِ طلسمِ خرد
ہم کہ گہوارۂ جنوں میں پلے

ہم بدلتے ہیں رُخ ہواؤں کا
آئے دُنیا ہمارے ساتھ چلے

107

www.urduchannel.in

سوزِ پروانہ مختصر ہے بہت
جس کو جلنا ہے شمع بن کے جلے

غم کے شعلے لپٹ ہی جاتے ہیں
کوئی دُنیا سے لاکھ بچ کے چلے

لب پہ ہچکی ہے اور تبسّم بھی
جانے ہم کس سے مل رہے ہیں گلے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کے کرم کی بات نہیں
اس کا ستم بھی راحتِ جاں
رات کے تیور دیکھ لئے
میرے لئے اب نیند کہاں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

قربان اپنی لغزشِ مستانہ وار کے
سائے قریب آ گئے دیوارِ یار کے

میرے جنوں کو زندگیٔ مستعار کے
دو دن بھی ہیں قبول مگر اختیار کے

اے آفتابِ صبح بہاراں سلام کر
دیوانے آ رہے ہیں شبِ غم گذار کے

ہم تیری انجمن سے اُٹھے بھی نہ تھے ابھی
آنے لگے سلام غمِ روزگار کے

خنداں نہیں مہک نہیں رعنائیاں نہیں
قابل یہ پھول ہیں کہ جنازے بہار کے

www.urduchannel.in

○

سکوتِ شام فسانہ سنا رہا ہے کوئی
بھلا رہا ہوں مگر یاد آ رہا ہے کوئی

نئی نئی ہے محبت نیا نیا ہے خلوص
سنبھل سنبھل کے نگاہیں ملا رہا ہے کوئی

ہزار طرح کے ہوتے ہیں درد کے رشتے
تڑپ رہا ہے کوئی مسکرا رہا ہے کوئی

کہیں امید کے سوتے بھی خشک ہوتے ہیں
ہجومِ یاس میں آنسو بہا رہا ہے کوئی

ستارے ڈوب چلے شمع بجھ گئی لیکن
دلوں میں سوزِ تمنا جگا رہا ہے کوئی

www.urduchannel.in

○

غمِ زندگی ساز گار آ نہ جائے
تمھیں میری حالت پہ پیار آ نہ جائے

بہت دلنشیں ہے ادائے محبت
ترا دل بھی بے اختیار آ نہ جائے

محبت کا سیلِ رواں بن گیا ہوں
مری راہ میں کوئی یار آ نہ جائے

بڑے حوصلے ہیں بڑے ولولے ہیں
مگر وہ شبِ انتظار آ نہ جائے

چراغِ تمنا بھڑکنے لگا ہے
کہیں وہ تغافل شعار آ نہ جائے

www.urduchannel.in

○

بہت بڑھ گیا تغافل کسی کا
کسی روز دیوانہ وار آ نہ جائے

ہوا بہکی بہکی فضا مہکی مہکی
تری آنکھ میں بھی خمار آ نہ جائے

جنوں نے بہت بے ادب کر دیا ہے
مرے ہاتھ دامانِ یار آ نہ جائے

گلستاں گلستاں پہ پہرے لگے ہیں
کلی کِھل نہ جائے بہار آ نہ جائے

نئے عہد و پیماں کئے جا رہے ہیں
محبت کو پھر اعتبار آ نہ جائے

www.urduchannel.in

ترے شہر میں زندگی جاگ اُٹھی
یہاں بھی غمِ روز گار آ نہ جائے

نرالی ہیں قابل جنوں کی ادائیں
تڑپتے تڑپتے قرار آ نہ جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دیدۂ نم کی تھاہ کہاں
ڈوب گئے ہیں کون و مکاں
لالہ و گل کا رنگ نہ دیکھ
لالہ و گل ہیں شعلہ بجاں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

114

○

مدتوں ہم نے غم سنبھالے ہیں
اب تری یاد کے حوالے ہیں

زندگی کے حسین چہرے پر
غم نے کتنے حجاب ڈالے ہیں

کچھ غمِ زیست کے شکار ہوئے
کچھ مسیحا نے مار ڈالے ہیں

آخرِ شب کے ڈوبتے تارو
ہم بھی کروٹ بدلنے والے ہیں

رہ گذارِ حیات میں ہم نے
خود نئے راستے نکالے ہیں

www.urduchannel.in

اے شبِ غم ذرا سنبھال کے رکھ
ہم تری صبح کے اُجالے ہیں

ذوقِ خود آگہی نے اے قابلؔ
کتنے بُت خانے توڑ ڈالے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مصلحت سرنگوں خرد خاموش
عشق کے آگے کس کی دال گلے
جان و دل نذرِ عشق ہیں قابلؔ
یہ مصیبت کسی طرح تو ٹلے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

حُسن کی آب تاب تو دیکھو
نرگسِ نیم خواب تو دیکھو

آرزوئیں نثار ہوتی ہیں
بے کسی کا شباب تو دیکھو

جرأتِ شوق ہو گئی صیقل
اہتمامِ نقاب تو دیکھو

جیسے ہم جان ہی نہیں رکھتے
موت کا اجتناب تو دیکھو

شامِ غم ہے مگر اُجالوں کے
گیت تو گاؤ خواب تو دیکھو

www.urduchannel.in

حوصلے بڑھ گئے سوالوں کے
بہکے بہکے جواب تو دیکھو

زندگی آئینہ دکھاتی ہے
اپنا حالِ خراب تو دیکھو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کون یاد آ گیا اذان کے وقت
بجھتا جاتا ہے دل چراغ جلے
دل کے ان حوصلوں کا حال نہ پوچھ
جو ترے دامنِ کرم میں پلے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

118

○

بہت نازک طبیعت ہو گئی ہے
تمھیں کس سے محبت ہو گئی ہے

نہیں ہوتی کوئی حرفِ تماشا
نظر تیری امانت ہو گئی ہے

کہاں اب سلسلے دار و رسن کے
محبت بھی ندامت ہو گئی ہے

غمِ دوراں کی تلخی بھی جنوں میں
ترے رُخ کی ملاحت ہو گئی ہے

خبر کر دو اسیرانِ فلک کو
مری دنیا بھی جنت ہو گئی ہے

www.urduchannel.in

○

سوزِ حیات مانگ غمِ جاودانہ مانگ
اس جانِ مدعا سے مگر مدعا نہ مانگ

آوازِ بازگشت بھی مشکل سے آئے گی
غربت کو شرمسار نہ کر ہم نوا نہ مانگ

خونِ جگر سے نقشِ تمنا بنائے جا
اب زندگی سے فرصتِ ترکِ وفا نہ مانگ

میخانہ اک سراب صنم خانہ اک طلسم
کچھ ان سے اعتبارِ نظر کے سوا نہ مانگ

جوشِ نمو سے کھلتے ہیں دشتِ وفا میں پھول
خونِ جگر سے کام لے رنگِ حنا نہ مانگ

www.urduchannel.in

طلب کی آنکھ کسی شعلہ رو سے روشن ہے
خیال ہو کہ نظر آرزو سے روشن ہے

جنم جنم کے اندھیروں کو دے رہا ہے شکست
وہ اک چراغ کہ اپنے لہو سے روشن ہے

کہیں ہجومِ حوادث میں کھو کے رہ جاتا
جمالِ یار مری جستجو سے روشن ہے

یہ تابشِ لب لعلیں یہ شعلۂ آواز
تمام بزم تری گفتگو سے روشن ہے

وصالِ یار تو ممکن نہیں مگر ناصح
رُخِ حیات اسی آرزو سے روشن ہے

www.urduchannel.in

121

○

جلوے کسی کے دیدۂ تر میں سما گئے
ہر قطرہ اشک کا دُرِ غلطاں بنا گئے

ان کی تجلیوں کا سہارا جو پا گئے
ہم بزمِ رنگ و بُو سے بہت دُور آ گئے

آنچ آ سکی نہ سوزِ محبت کے حسن پر
جھرنوں کے سرد گیت مگر گُد گُدا گئے

ساغر چھوا بھی ہو تو مرے ہاتھ ٹوٹ جائیں
ناصح میں کیا کروں وہ نظر سے پلا گئے

کانٹے رہِ وفا میں بچھائے تو ہیں مگر
کیا کیجئے گا آپ جو یہ راس آ گئے

www.urduchannel.in

○

کبھی مقتل کے مقابل کبھی زنداں کے قریب
ہم بہر حال رہے منزلِ جاناں کے قریب

جھلملاتے ہوئے تاروں نے بھی دم توڑ دیا
آخرِ شب ہے چلے آؤ رگِ جاں کے قریب

سینہ چاکانِ چمن آج ادھر سے گذرے
پھول ہی پھول نظر آتے ہیں زنداں کے قریب

بوئے گل مائلِ رم موجِ صبا آوارہ
اک بیاباں کی ضرورت ہے گلستاں کے قریب

پھول اپنے نہ بہار اپنی مگر ہم قابلؔ
جانے کیا سوچ کے بیٹھے ہیں گلستاں کے قریب

www.urduchannel.in

○

ہم شبِ غم تری تصویر کو دیکھا کرتے
خوابِ نادیدہ کی تعبیر کو دیکھا کرتے

ہم شکستِ درِ زنداں کا اثر کیا لیتے
اپنے ہی حلقۂ زنجیر کو دیکھا کرتے

کم سے کم جرأتِ دیدار تو آ ہی جاتی
کاش موسیٰ تری تصویر کو دیکھا کرتے

کھینچ بھی لاتا اگر ذوقِ تماشا ان کو
مجھ کو کیا دیکھتے زنجیر کو دیکھا کرتے

خونِ دل بھی سرِ مژگاں نہیں آیا ورنہ
ہم اسی میں تری تصویر کو دیکھا کرتے

www.urduchannel.in

لطف جب تھا کہ کوئی پوچھتا دل کی حالت
اور ہم شورشِ زنجیر کو دیکھا کرتے

سایۂ زلف میں نیند آگئی ورنہ قابلؔ
عمر بھر گردشِ تقدیر کو دیکھا کرتے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہیں جو مرے غم دل سے آگہی ہو جائے
جگر میں پھول کھلیں آنکھ شبنمی ہو جائے
اجل بھی اس کی بلندی کو چھو نہیں سکتی
وہ زندگی جسے احساسِ زندگی ہو جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

125

○

مایوس ہو کے رحمتِ پروردگار سے
ترکِ گنہ ، گناہ ہے ہر اعتبار سے

شکوہ خزاں سے ہے نہ شکایت بہار سے
ترتیبِ گلستاں ہے اسی انتشار سے

ہر چند آہ عشق کے شایاں نہیں مگر
کام آ پڑا ہے حسنِ تغافل شعار سے

مجھ کو نہ دیکھئے مری قسمت کو دیکھئے
لپٹا ہوں ہوں گوشۂ دامانِ یار سے

وہ یاد بن کے آئے خزاں بن کے چل دیئے
ہم دیکھتے رہے نگۂ انتظار سے

www.urduchannel.in

ساقی نگاہِ مست کا صدقہ معاف کر
مستی میں جو قصور ہوا بادہ خوار سے

صیاد آئے برق گرے آشیاں جلے
ہم باز آئے ایسے نظامِ بہار سے

ثابت ہے میرے جرم سے معصومیت مری
ہوتا نہیں ہے جرم کسی ہوشیار سے

ہاں ہاں نہیں یہ سجدۂ عجز و وفا نہیں
زاہد جھکا ہوا ہے تکبّر کے بار سے

ہر زخم ایک پھول ہے ہر اشک اک گہر
قابلؔ مری خزاں بھی حسیں ہے بہار سے
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

127

○

آبرو ہے قرینے والوں کی
اپنے لب آپ سینے والوں کی

مرنے والوں کو رو رہا ہے کیا
بیکسی دیکھ جینے والوں کی

بڑھ کے ساغر کو توڑ دے کوئی
روح تشنہ ہے پینے والوں کی

ہم تو پروردۂ طلاطم ہیں
مشکلیں ہیں سفینے والوں کی

دل ہی ٹوٹیں گے جام کے بدلے
انجمن ہے قرینے والوں کی

www.urduchannel.in

زخمِ دل بھی ہنسی اُڑاتے ہیں
دامنِ چاک سینے والوں کی

ہم بہت یاد آئے ساقی کو
گفتگو تھی نہ پینے والوں کی

سہل کر دی ہیں مشکلیں کتنی
مرنے والوں نے جینے والوں کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

آشفتگیٔ شوق کا ساماں بھی لے چلو
گلزار میں چلو تو بیاباں بھی لے چلو

گھبرا نہ جائے عیشِ مسلسل سے زندگی
شہرِ نگار میں غمِ دوراں بھی لے چلو

شاید کوئی بہار کی سوغات مانگ لے
دامن میں تھوڑی خاکِ بیاباں بھی لے چلو

شاید فروغِ مئے سے کوئی داغ جل اُٹھے
بزمِ طرب میں دیدۂ گریاں بھی لے چلو

یوں تو رہِ حیات بہت تابناک ہے
لیکن ذرا نگاہِ فروزاں بھی لے چلو

www.urduchannel.in

اس انجمن سے کوئی تعلق نہیں مگر
چلنا پڑے تو چاکِ گریباں بھی لے چلو

راہِ وفا طویل ہے پھر کون آئے گا
دل میں بسا کے کوچۂ جاناں بھی لے چلو

جلوہ بقدرِ حسرتِ دیدار ہو نہ ہو
آنکھوں میں کوئی خوابِ پریشاں بھی لے چلو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

جلوہ جلوہ نظر نظر بدنام
زندگی اور اس قدر بدنام

ظلمتِ شب کا اہتمام نہ پوچھ
ہوگئی عظمتِ سحر بدنام

بجھتے جاتے ہیں آرزو کے چراغ
ہو نہ جائے تری نظر بدنام

ماجرا مجھ سے پوچھتے ہیں لوگ
ہو گئے مجھ سے روٹھ کے بدنام

حادثے دستگیر ہیں ورنہ
راہ دشوار راہبر بدنام

www.urduchannel.in

اک دلِ بے قرار کے ہاتھوں
درد رسوا ہے چارہ گر بدنام

کاروانوں میں حوصلہ ہی نہ تھا
ہو گئی مفت رہگذر بدنام

ہم تو مر مر کے جی لئے قابلؔ
زندگی ہو گئی مگر بدنام

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

ایسے بھی مرحلے غمِ جاناں میں آ گئے
کونین اپنے گوشۂ داماں میں آ گئے

پیدا کرو اب اور کوئی شانِ برہمی
زلفوں کے خم تو تارِ گریباں میں آ گئے

چہرے میں گرد پاؤں میں کانٹے نظر میں یاس
ویرانے اپنے ساتھ گلستاں میں آ گئے

گھبرا کے ناخدا نے سفینہ ڈبو دیا
ہم مسکرا کے دامنِ طوفاں میں آ گئے

کتنے سیاہ بخت ہیں خورشید و ماہتاب
نادان جا کے کوچۂ جاناں میں آ گئے

www.urduchannel.in

ہے انتہائے یاس کہ تکمیلِ آرزو
دامن کے تار بڑھ کے گریباں میں آ گئے

نرگس سی آنکھ سرو سا قد پھول سا بدن
ہم ان کو یاد کر کے گلستاں میں آ گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جھلملاتے ہوئے تاروں نے بھی دم توڑ دیا
آخرِ شب ہے چلے آؤ رگِ جاں کے قریب
سینہ چاکانِ چمن آج ادھر سے گذرے
پھول ہی پھول نظر آتے ہیں زنداں کے قریب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

یہ سہارا بھی بہت ہے ستم ایجاد مجھے
تو نے سمجھا تو سہی درخورِ بیداد مجھے

سازگار آئے گا کیا عالمِ ایجاد مجھے
اپنی پرواز کا مقصد ہی نہیں یاد مجھے

دیکھنا ہے کہ وہ کب تک نہ کریں یاد مجھے
تو بھی آواز نہ دینا دلِ ناشاد مجھے

حسنِ معصوم سے ہے شکوہ بیداد مجھے
جیسے اب اپنی تمنا بھی نہیں یاد مجھے

ایک نظارے کا عالم تو نہیں یاد مجھے
اپنی حالت ہی دکھا دے دلِ برباد مجھے

www.urduchannel.in

اختیاراتِ محبت کو سمجھتا ہوں میں
آپ بے وجہ بھی کر سکتے ہیں برباد مجھے

عمرِ رفتہ کا ہر اک نقش اُبھر آیا ہے
ہائے کیوں چھیڑ دیا اے دلِ ناشاد مجھے

حُسن کے اور بہت انداز اُڑا لایا ہوں
قابؔل اک طرزِ تغافل ہی نہیں یاد مجھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوادث ہم سفر اپنے تلاطم ہم عناں اپنا
زمانہ لُوٹ سکتا ہے تو لُوٹے کارواں اپنا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

گیت

سیلِ رواں بن جائیں
جوشِ عمل دکھلائیں
بیٹھنا کیسا راہگذر میں
بڑھتے جائیں ذوقِ سفر میں
جھنڈا گاڑیں چاند نگر میں
نامِ وطن چمکائیں
سیلِ رواں بن جائیں

حرص و ہوس کے داغ مٹا دیں
صدق و صفا کے پھول کھلا دیں
اپنے وطن کی شان بڑھائیں
گیت خوشی کے گائیں
سیلِ رواں بن جائیں

www.urduchannel.in

آنکھ چرائیں موج و ساحل
کوئی نہ آئے اپنے مقابل
جادہ جادہ منزل منزل
سبز علم لہرائیں
سیلِ رواں بن جائیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

غم چھیڑتا ہے سازِ غمِ جاں کبھی کبھی
ہوتی ہے کائنات غزل خواں کبھی کبھی
کچھ اور بڑھ گئی ہے اندھیروں کی زندگی
یوں بھی ہوا ہے جشنِ چراغاں کبھی کبھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

گیت

دیکھ نیا سنسار

گیت نیا ہے ساز نیا ہے

راز نیا ہم راز نیا ہے

جیون کا انداز نیا ہے

موت یہاں لاچار

دیکھ نیا سنسار

سوزِ تمنا خام نہیں ہے

شوق اسیرِ دام نہیں ہے

دستِ طلب بدنام نہیں ہے

بھوک بھی ہے خوددار

دنیا ہے سنسار

www.urduchannel.in

جلوے ہمارے بام ہمارا
بزم ہماری جام ہمارا
ساقی لالہ فام ہمارا
ہم ہیں یہاں مختار
دیکھ نیا سنسار

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وحشت سے کوئی کارِ نمایاں تو نہ ہوگا
ہر مرحلۂ شوق گریباں تو نہ ہو گا
کچھ ہو غمِ جاناں غمِ دوراں تو نہ ہوگا
ہو جائے گا رسوا مگر ارزاں تو نہ ہو گا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

جہاں امید کی کوئی کرن نظر آئی
وہیں سے ایک نئی تیرگی اُبھر آئی

بہر نگاہ تجلّی تری نکھر آئی
ابھی تھی خُوب ابھی خُوب تر نظر آئی

عجیب چیز ہے خاکسترِ محبت بھی
ذرا کسی نے چُھوا اور آگ اُبھر آئی

ہُوا تھا ہجر کا احساس لمحہ بھر کے لئے
پھر اس کے بعد تری یاد عمر بھر آئی

بہار آئے نہ آئے کلی کھلے نہ کھلے
نسیم صبح چمن کا طواف کر آئی

www.urduchannel.in

نہ جانے کیا ترے غم پر گذر گئی ہو گی
مری ہنسی پہ زمانے کی آنکھ بھر آئی

جسے چراغِ شبِ غم میں ہم نے دیکھا تھا
تری نظر میں وہی روشنی نظر آئی

بہت حسین ہیں خوابوں کے سلسلے قابلؔ
ستارے ڈوب گئے تو سحر نظر آئی

142

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جھلملاتے ہوئے تاروں نے بھی دم توڑ دیا
آخرِ شب ہے چلے آؤ رگِ جاں کے قریب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

در و دیوار کو تسکیں کا عنواں ہم بھی کر لیتے
محبت دردِ سر ہوتی تو درماں ہم بھی کر لیتے

ہمیں اہلِ جنوں کی عظمتوں کا پاس تھا ورنہ
غبارِ راہ کو آغوشِ جاناں ہم بھی کر لیتے

جلا رکھی تھی ہم نے مشعلِ جاں دشتِ غربت میں
وگرنہ احترامِ شامِ ہجراں ہم بھی کر لیتے

یہ میخانہ ہے واعظ دل یہاں مجبور ہوتا ہے
حرم ہوتا تو ہر مشکل کو آساں ہم بھی کر لیتے

تری زلفِ پریشاں نے ہمیں چونکا دیا ورنہ
جنوں میں زحمتِ چاکِ گریباں ہم بھی کر لیتے

www.urduchannel.in

ہمارا تیرگی سے کوئی سمجھوتہ نہیں ممکن
نظر محدود ہوتی تو چراغاں ہم بھی کر لیتے

پیامِ صبحِ فردا کون دیتا تیرہ بختوں کو
اگر پابندیٔ آدابِ زنداں ہم بھی کر لیتے

ہمیں تو زندگی کی ہر ادا محبوب تھی قابلؔ
وگرنہ امتیازِ درد و درماں ہم بھی کر لیتے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سینہ چاکانِ چمن آج ادھر سے گذرے
پھول ہی پھول نظر آتے ہیں زنداں کے قریب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

جب کبھی آنکھ ملاتے ہیں وہ دیوانے سے
روئے تاباں پہ اُبھر آتے ہیں ویرانے سے

لذّتِ گردشِ انجام وہی جانتے ہیں
جو کسی بات پہ اُٹھ آئے ہیں میخانے سے

تم بھی ایسے میں اُلٹ دو رُخِ تاباں سے نقاب
زندگی جھانک رہی ہے مرے پیمانے سے

لوگ لے آتے ہیں کعبہ سے ہزاروں تحفے
ہم سے اک بُت بھی نہ لایا گیا بُت خانے سے

سوچتا ہوں تو وہ جاں سے بھی زیادہ ہیں عزیز
دیکھتا ہوں تو نظر آتے ہیں بیگانے سے

www.urduchannel.in

ظلمتِ دیر و حرم سے کوئی مایوس نہ ہو
اک نئی صبح اُبھرنے کو ہے میخانے سے

پھول تو پھول ہیں اس دورِ ہوس میں قابلؔ
لوگ کانٹوں کو بھی چُن لیتے ہیں ویرانے س

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیز جب صبحِ بہاراں کی لگن ہوتی ہے
ہر نفس میں تری خوشبوئے دہن ہوتی ہے
دل ٹھہرتا ہی نہیں آنکھ جھپکتی ہی نہیں
ہجر میں بھی ترے جلووں کی چبھن ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

غمِ دنیا و جورِ آسماں کچھ اور ہوتا ہے
دلِ ناکام پر لیکن گماں کچھ اور ہوتا ہے

بہار آتی ہے تو اکثر نشیمن جل ہی جاتے ہیں
مگر گلشن کے جلنے کا سماں کچھ اور ہوتا ہے

بہت ہیں میکدے میں لڑکھڑانے جھومنے والے
وقارِ لغزشِ پیرِ مغاں کچھ اور ہوتا ہے

نشانِ پا بھی پہنچا تو دیا کرتے ہیں منزل پر
مگر فیضانِ میرِ کارواں کچھ اور ہوتا ہے

بہت دلچسپ ہیں ناصح کی باتیں بھی مگر قائل
محبت ہو تو اندازِ بیاں کچھ اور ہوتا ہے

www.urduchannel.in

○

یاد بھی نامہرباں ہے آج کل
خلوتِ شب رائیگاں ہے آج کل

زندگی خوابِ گراں ہے آج کل
اے غمِ جاناں کہاں ہے آج کل

148
عشق کا احساسِ تنہائی نہ پوچھ
دل بھی تیرا رازداں ہے آج کل

کر رہا ہوں میں جہادِ زندگی
وقت میری داستاں ہے آج کل

مجھ کو بزمِ ناز میں مت لے چلو
بہکی بہکی سی زباں ہے آج کل

www.urduchannel.in

باغ تک پہنچی بیابانوں کی خاک
تیرا دیوانہ کہاں ہے آج کل

قابلِ غم آشنا کو کیا ہوا
زندگی پر مہرباں ہے آج کل

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بقدرِ جوشِ جنوں تار تار بھی نہ کیا
وہ پیرہن جسے نظرِ بہار بھی نہ کیا
دلِ خراب سرِ کوئے یار لے آیا
خیالِ گردشِ لیل و نہار بھی نہ کیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

ہم تری رہگذر میں رہتے ہیں
دونوں عالم نظر میں رہتے ہیں

تیرے در کا طواف کر کے بھی
فکرِ شام و سحر میں رہتے ہیں

زندگانی کے سب نشیب و فراز
حلقۂ چشمِ تر میں رہتے ہیں

کتنے شعلے سکونِ جاں بن کر
نرگسِ بے خبر میں رہتے ہیں

ڈھونڈنے پر کہاں ملیں گے ہم
راہرو ہیں سفر میں رہتے ہیں

www.urduchannel.in

لاکھ ہم خانماں خراب سہی
حادثوں کی نظر میں رہتے ہیں

ایک دن پوچھتی پھرے گی حیات
اہلِ دل کس نگر میں رہتے ہیں

منزلِ زیست کی کشش مت پوچھ
راستے بھی سفر میں رہتے ہیں

صاحبِ درد ہو کے ہم قابلؔ
کوچۂ چارہ گر میں رہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.urduchannel.in

○

غم ناگزیر ہے تو غمِ دو جہاں سہی
ذوقِ طلب کی بات ہے دل ناتواں سہی

میرے شریکِ حال کہیں آپ بھی نہ ہوں
اپنے لئے ہی ایک نظر کا زیاں سہی

شانِ نیاز و ناز میں کیا فرق آ گیا
سجدے میں آج ہم نہ سہی آستاں سہی

اہلِ خرد تو کارِ نمایاں کریں کوئی
میرا جنوں حقیر سہی ناتواں سہی

میری طرح ہوئی تو ہیں تنہائیاں عزیز
اپنی ہی شوخیوں سے کوئی سرگراں سہی

www.urduchannel.in

آسودگیٔ ذوقِ طلب کا سوال ہے
فیضانِ دوست عام سہی بیکراں سہی

ٹھنڈے پڑے ہیں انجمنِ رنگ کے چراغ
اک نغمۂ بہار بطرزِ فغاں سہی

ذوقِ سفر جوان ہے قابلؔ بڑھے چلو
منزل بھی آج گردِ رہِ کارواں سہی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد